باب

10

فنانشیل بازار

(FINANCIAL MARKETS)

5280CH10

سیکھنے کے مقاصد

اس باب کے مطالعہ کے بعد آپ:

- فنانشیل بازار کے مفہوم کی وضاحت کرسکیں گے؛
- بازارزر (Money Market) کی تشریح کرسکیں گے اوراس کی دستاویزات کی بھی وضاحت کرسکیں گے؛
- پونجی بازار کی نوعیت اور اس کی اہم اقسام بیان کرسکیں گے؛
- بازارزر، اور پونجی بازار میں امتیاز کرسکیں گے؛
- اسٹاک ایکسچینج کا مطلب بتاسکیں گے اور یہ بھی بتاسکیں گے کہ اس کے کام کیا کیا ہیں؛
- NSEI اور OTCEI کے کاموں کی وضاحت کرسکیں گے؛ اور
- سرمایہ کاروں کے تحفظ کے لیے SEBI کے کردار کی وضاحت کرسکیں گے۔

سینسکس (SENSEX)- بمبئی شیئر بازار کا حساس اشاریہ

آپ نے پچھلے کچھ دنوں یا ہفتوں میں بارہا اخبارات کی شاہ سرخیوں میں SENSEX کے بارے میں سنا یا پڑھا ہوگا۔ یہ اشاریہ نیچے اوپر ہوتا رہتا ہے اور کاروبار نیز معاشی خبروں کا اہم حصہ لگتا ہے۔ آپ کو خود حیرت ہوگی کہ یہ حساس اشاریہ یا SENSEX ہے کیا۔ یہ سن سیکس، BSE کا پیمائشی اشاریہ (Bench mark Index) ہے۔ چوں کہ SENSEX ہندوستان کی سیکنڈری مارکیٹ کا ایک ممتاز ایکسچینج رہا ہے اس لیے بازار کے اتار چڑھاؤ کو بنانے والا اہم ذریعہ رہا ہے۔ ایک اشاریہ کا سب سے اہم کام ایک ہی ہوتا ہے۔ یعنی قیمتوں کے اتار چڑھاؤ کا اظہار۔ اس طرح اسٹاک انڈیکس شیئرز کی قیمتوں کے اتار چڑھاؤ کو بتاتا ہے جب کہ بانڈ انڈیکس قیمتوں کے اتار چڑھاؤ کے طریقے کو بتاتا ہے۔ اگر SENSEX چڑھتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ بازار اچھا ہے۔ چوں کہ مانا یہ جاتا ہے کہ شیئرز وہی کچھ ظاہر کرتے ہیں جو کمپنی مستقبل میں کمانے کی توقع کرتی ہے اس لیے چڑھتا اشاریہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ سرمایہ کاروں کو کمپنیوں سے بہتر کمائی کی امید ہے۔ یہ اشاریہ ہندوستانی معیشت کی حالت کی پیمائش کرتا ہے۔ اگر ہندوستانی کمپنیوں سے بہتر کی توقع ہے تو ہندوستانی معیشت کو بھی کچھ بہتر ہی کرنا ہوگا۔

© NCERT not to be republished

Sensex کو 1986 میں بہت زیادہ فعال ٹریڈنگ اسٹاکوں میں سے30اسٹاک سے شروع کیا گیا تھا۔حقیقت یہ ہے کہ یہ BSE کے پونجی بازار کا نصف حصہ ہیں اور معیشت کے 13 سیکٹروں کی نمائندگی کرتے ہیں نیز یہ اپنی اپنی صنعتوں میں رہنما کی حیثیت بھی رکھتے ہیں۔

تعارف (INTRODUCTION)

یہ تو آپ سبھی جانتے ہیں کہ جب کوئی انٹرپرینیور (Entrepreneur) کسی کاروبار کو شروع کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو اس کو مالیہ (Finance) کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسے دونوں قسم کے فائینس کی ضرورت ہوتی ہے۔ چالو پونجی سے وہ کچے مال اور ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی وغیرہ کرتا ہے اور قائم اثاثوں سے مشینری اور بلڈنگ وغیرہ خریدتا ہے یا پھر کمپنی کی پیداواری صلاحیت بڑھانے جیسے توسیعی پروگراموں میں اس مالیہ کو لگاتا ہے۔ مندرجہ بالا بیان سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ کمپنیوں کو پونجی بازار سے رقم اکٹھا کرنے کی ضرورت کیسے پڑتی ہے۔ آئیڈیا سیلولر کو ہندوستانی پونجی بازار میں داخل ہونے کی ضرورت اپنی توسیعی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے پیش آئی۔ اس باب میں آپ Private Placement Initial Public Offer اور پونجی بازار جیسے تصورات کا مطالعہ کریں گے۔ ان کے بارے میں آپ آئیڈیا سیلولر کی درج بالا مثال میں پہلے ہی جان چکے ہیں۔کوئی بھی کاروبار فنانشیل بازار کے ذریعے مختلف ذرائع اور مختلف طریقوں کو اپنا کر ان فنڈس کو اکٹھا کیا جاسکتا ہے۔ اس باب میں آپ کو اس میکانزم سے واقفیت ہوجائے گی جس کا استعمال کرکے کاروباری تنظیم اپنی طویل مدتی اور قلیل مدتی ضروریات کی تکمیل کے لیے فائینس کو حرکت پذیر (Mobilized) بنا سکتی ہے۔ اس باب میں آپ کو مختلف فنانشیل بازاروں کے لیے کام کرنے والے مختلف اداروں کے نظام اور ان کے قواعد وضوابط کا بھی علم ہوگا۔

فنانشیل بازار کا تصور (CONCEPT OF FINANCIAL MARKET)

کاروبار معاشی نظام کا حصہ ہوتا ہے۔ اس نظام میں دو خاص زمرے ہوتے ہیں۔ ایک گھریلو جو فنڈس کی بچت کرتا ہے اور دوسرا کاروباری فرمیں جو ان فنڈس کی سرمایہ کاری کرتی ہیں۔ فنانشیل بازار بچت کاروں اور سرمایہ کاروں کے درمیان فنڈس کو حرکت پذیر (Mobilized) بنا کر ان دونوں کو جوڑنے میں مدد کرتا ہے۔ یہ عمل انجام دے کر فنانشیل بازار ایک اختصاصی کام (Allocative Function) انجام دیتا ہے یعنی یہ کہ سرمایہ کاروں کے لیے دست یاب فنڈس کو ان کے سب سے زیادہ پیداواری مواقع میں مختص کرتا ہے۔ جب یہ اختصاصی عمل بخوبی انجام پاتا ہے تو دو نتیجے برآمد ہوتے ہیں:

- اہل خانہ کو ملنے والی رٹرن کی شرح اونچی ہوتی ہے۔
- معیشت کے لیے جن کی پیداوار زیادہ ہوتی ہے،ان فرموں کوقلیل وسائل مختص کیے جاتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

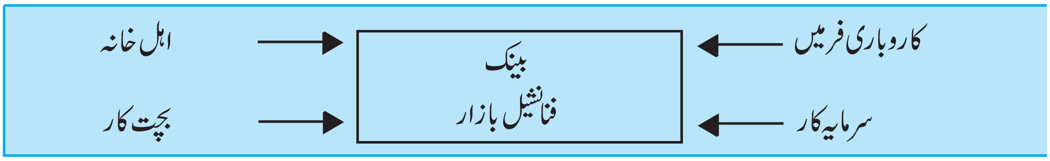

ایسے دومتبادل میکانزم ہیں جن کے ذریعے فنڈس کا اختصاص کیا جاتا ہے: بینکوں کے ذریعے یا فنانشیل بازاروں کے ذریعے۔ اہل خانہ (House Holds) اپنی بچتوں کو بینکوں میں جمع کر سکتے ہیں اور پھر بینک بدلے میں یہ فنڈس قرض کی شکل میں کاروباری فرموں کو دے دیتے ہیں۔ متبادل طور پر اہل خانہ ان کاروباری فرموں کے شیئر اور قرض نامہ خرید سکتے ہیں جو فنانشیل بازاروں کا استعمال کر کے شیئر اور قرض نامہ کی پیش کش کرتی ہیں۔ فنڈز کے اختصاص کا یہ عمل فنانشیل ثالث گری (Financial Intermediation) کہلاتا ہے۔ اس فنانشیل نظام میں، بینک اور فنانشیل بازار ایک دوسرے کے حریف ثالث (Competing Intermediaries) ہوتے ہیں جو اہل خانہ کو اس بات کے انتخاب کا موقع دیتے ہیں کہ وہ اپنی بچت کہاں لگانا چاہتے ہیں۔

فنانشیل بازار، فنانشیل اثاثوں کی تخلیق اور تبادلے (Exchange) کا بازار ہوتا ہے۔ جہاں کہیں فنانشیل لین دین ہوتا ہے وہاں فنانشیل بازار بھی ہوتے ہیں۔ فنانشیل لین

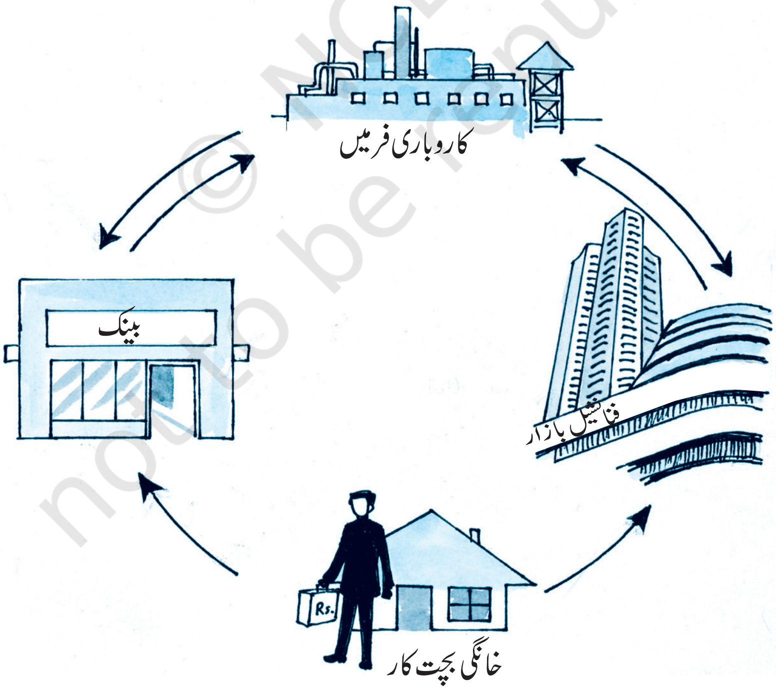

شکل : فنانشیل نظام

© NCERT
not to be republished

دین فنانشیل اثاثوں کی تخلیق کی شکل میں ہوسکتا ہے۔ مثلاً بینک کے ذریعے شیئروں اور قرض ناموں کے ابتدائی ایشو یا فرم کے ذریعے ایکویٹی شیئروں، قرض ناموں اور بانڈوں جیسے فنانشیل اثاثوں کی خرید وفروخت۔

فنانشیل بازار کے کام (FUNCTIONS OF FINANCIAL MARKET)

فنانشیل بازار کسی معیشت کے اندر قلیل وسائل کو مختص کرنے میں اہم کردار نبھاتے ہیں۔ اس کے لیے وہ چار اہم کام انجام دیتے ہیں۔

1۔ بچتوں کو حرکت پذیر (Mobilized) بنانا اور ان کو زیادہ سے زیادہ پیداواری استفادے کے لیے چینلائز کرنا: ایک فنانشیل بازار، بچت کاروں سے سرمایہ کاروں تک بچتوں کے کی منتقلی کو آسان بناتا ہے۔ یہ بچت کاروں کو سرمایہ کاری میں تنوع اور انتخاب کا موقع دیتی ہے یعنی بچت کار اپنی پسند کا سرمایہ کار منتخب کرسکتا ہے اور اس طرح اس سے زائد فنڈس (Surplus Funds) کو زیادہ سے زیادہ پیداواری استعمال میں لگانے کا موقع ملتا ہے۔

2۔ قیمت کی تلاش میں مدد (Facilitating Price Discovery): آپ جانتے ہی ہیں کہ مانگ اور رسد (Demand & Supply) کی قوتیں بازار کے اندر کسی سامان یا سروس کی قیمت متعین کرنے میں مددگار ہوتی ہیں۔ فنانشیل بازار میں اہل خانہ فنڈس کے سپلائر ہوتے ہیں اور کاروباری فرمیں مانگ کی نمائندگی کرتی ہیں۔ دونوں کے درمیان تعامل (Interaction) اس فنانشیل اثاثے کی قیمت طے کرنے میں مددگار ہوتا ہے جس کا اس بازار میں بیوپار کیا جاتا ہے۔

3۔ فنانشیل اثاثوں کو سیال بنانا (Providing liquidity to Financial assets): فنانشیل بازار فنانشیل اثاثوں کی خرید اور فروخت کو آسان بناتے ہیں۔ ایسا کرکے وہ فنانشیل اثاثوں کو سیال بناتے ہیں تاکہ ان کو حسب ضرورت آسانی سے نقد میں تبدیل کیا جاسکے۔ اثاثہ داران (Asset Holders) حسب منشا اپنے فنانشیل اثاثوں کو، فنانشیل بازار کے میکانزم کے ذریعے سے فروخت کرسکتے ہیں۔

4۔ لین دین کی لاگت کو گھٹانا (Reducing the Cost of Transaction): فنانشیل بازار ان تحفظات (Securities) کے بارے میں قیمتی معلومات فراہم کرتے ہیں جن کا بازار میں بیوپار ہورہا ہے۔ اس سے وقت، محنت کوشش اور پیسے کی بچت ہوتی ہے کیوں کہ اگر یہ فنانشیل بازار نہ ہوں تو فنانشیل اثاثوں کے خریدار اور بیچنے والے دونوں ہی کو ایک دوسرے کو ڈھونڈنا اور ان سے رابطہ کرنا مشکل ہوجائے۔ اس طرح فنانشیل بازار ایک ایسا مشترکہ پلیٹ فارم ہے جہاں خریدار اور بیچنے والے دونوں ہی اپنی انفرادی ضروریات کی تکمیل کے لیے باہم مل سکتے ہیں۔

فنانشیل بازاروں کو ان فنانشیل دستاویزات (Instruments) کی بلوغت (Maturity) کی بنیاد پر زمرہ بند کیا جاتا ہے جن کی ان بازاروں میں خرید وفروخت کی جاتی ہے۔ وہ مالی دستاویزات جن کی مدت بلوغت ایک سال سے کم ہے ان کی خرید وفروخت بازار زر (Money Market) میں ہوتی ہے جب کہ ان مالی دستاویزات کی خرید وفروخت، جن کی مدت بلوغت ایک سال سے زیادہ ہوتی ہے، پونجی بازار میں ہوتی ہے۔

© NCERT not to be republished

بازار زر (MONEY MARKET)

بازار زر قلیل مدتی فنڈس کا بازار ہے جہاں ایسے مانیٹری (Monetary) اثاثوں کی خرید و فروخت ہوتی ہے جن کی مدت بلوغت ایک سال یا اس سے کم ہوتی ہے۔ یہ اثاثے روپے پیسوں کے قریبی بدل (Close substitute) ہوتے ہیں۔ یہ ایک ایسا بازار ہے جہاں کم جوکھم والی غیر ضمانتی اور اونچی سیاست والی قلیل مدتی ادھار کی دستاویزات جاری ہوتی ہیں اور جن کی ہر روز گرم بازاری کے ساتھ خرید و فروخت ہوتی ہے۔ اس سے نقد کی عارضی کمی کو پورا کرنے اور ذمے داریوں کو نپٹانے کے لیے قلیل مدتی فنڈس جٹانے میں مدد ملتی ہے۔ اسی طرح یہ رٹرن کمانے کے مقصد سے بڑھے ہوئے فنڈس کے عارضی پھیلاؤ کے لیے بھی سود مند ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا (RBI) تمام کمرشیل بینک غیر بینکنگ فائینس کمپنیاں، ریاستی حکومتیں، بڑے کارپوریٹ گھرانے اور میوچول فنڈس (Mutual Funds) اس بازار کے اہم شرکا ہیں۔

بازار زر کی مالی دستاویزات (MONEY MARKET INSTRUMENTS)

1۔ ٹریژری بل (Treasury Bill): ٹریژری بل بنیادی طور پر حکومت ہند کے ذریعے دیے جانے والے قلیل مدتی قرض کی دستاویز ہے جس کی مدت بلوغت ایک سال سے کم ہوتی ہے۔ ان ٹریژری بلوں کو زیرو کوپن بانڈس (Zero Coupon Bonds) بھی کہتے ہیں جنھیں حکومت ہند کی طرف سے ریزرو بینک آف انڈیا جاری کرتا ہے اور اس کا مقصد قلیل مدتی ضرورتوں کو پورا کرنا ہوتا ہے۔ ٹریژری بل، تمسکات (Promissory notes) کی شکل میں جاری کیے جاتے ہیں۔ یہ بہت زیادہ سیال ہوتے ہیں، ان سے حاصل

© NCERT not to be republished

فنانشیل بازاروں کی زمرہ بندی

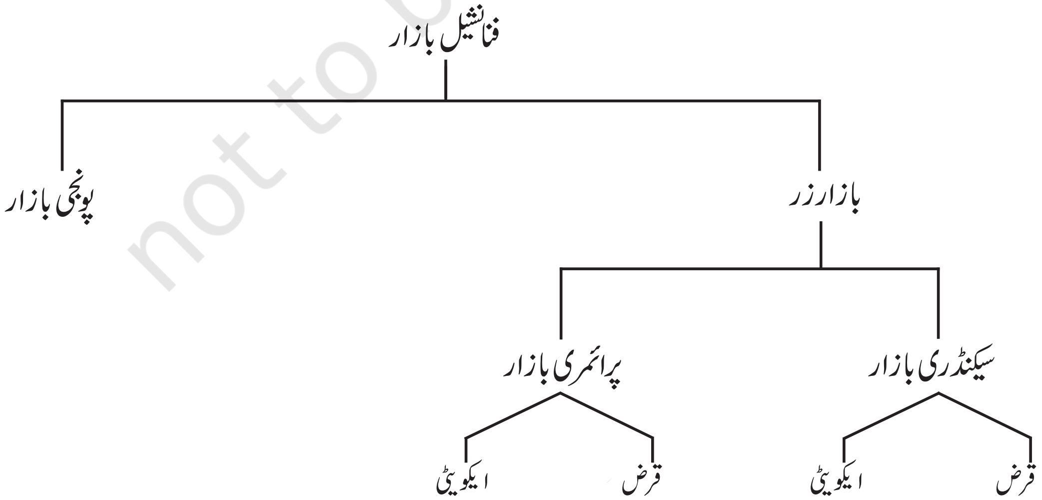

ہونے والا فائدہ یقینی ہوتا ہے اور ان میں عدم ادائیگی کا جوکھم بھی نا قابل اعتنا (Negligible) ہوتا ہے۔ یہ ٹریژری نوٹ اپنی قیمت عرفی (Face-value) سے کم پر جاری کیے جاتے ہیں لیکن ان کی نقد میں ادائیگی قیمت عرفی (یعنی ٹریژری بل پر لکھی ہوئی قیمت) کے مساوی ہوتی ہے۔ ان ٹریژری بلوں کی اجرائی قیمت اور ان کی ادائیگی قیمت کا فرق ان پر وصول ہونے والا سود ہے جس کو چھوٹ کہا جاتا ہے۔ یہ ٹریژری بل کم از کم 25,000 روپے یا اس کے اضعاف (Multiples) میں دست یاب ہوتے ہیں۔

مثال:. فرض کیجیے ایک سرمایہ کار 91 دن کا ایک ٹریژری بل 96,000 روپۓ میں خریدتا ہے جس کی مدت تک اپنے پاس روک کر سرمایہ کار 1,00,000 روپے حاصل کرتا ہے۔ جو رقم مدت پوری ہونے پر حاصل ہوئی اور جو رقم بل کو خرید پر صرف ہوئی ان کا فرق 4,000 روپے ہے۔ یہ دراصل وہ سود (Interest) ہے جو سرمایہ کار نے حاصل کیا۔

2۔ کاروباری دستاویز (Commercial Paper):
کاروباری دستاویز ایک قلیل مدتی غیر ضمانتی پرامیسوری نوٹ ہوتا ہے جو تصدیق ظہری (Endorsement) کے ذریعے قابلِ انتقال (Transferrable) اور قابلِ خرید و فروخت (Negotiable) ہے اور جس کی طے شدہ مدت بلوغت کے بعد تحویل (سپردگی) ہوتی ہے۔ ان کو بڑی اور لائق اعتبار کمپنیاں مارکیٹ شرحوں کے مقابلے سود کی کم شرحوں پر قلیل مدتی فنڈس جٹانے کے لیے جاری کرتی ہیں۔ ان کی مدت بلوغت 15 دن سے لے کر ایک سال تک کی ہوتی ہے۔ کمرشیل پیپر کا اجرا ان بڑی کمپنیوں کے لیے بینک سے ادھار لینے کا ایک متبادل ہے جن کو مالی اعتبار سے عام طور پر مضبوط مانا جاتا ہے۔ اس کو چھوٹ پر فروخت کیا جاتا ہے اور ان کی ادائیگی مساوی قیمت پر ہوتی ہے۔ کمرشیل پیپروں کا حقیقی مقصد قلیل مدتی موسمی اور چالو پونجی کی ضرورتوں کو پورا کرنا ہے۔ مثال کے طور پر کمپنیاں اس دستاویز کو برج فائینسنگ (Bridge Financing) جیسے مقاصد کے لیے استعمال کرتی ہیں۔

مثال: مان لیجیے ایک کمپنی کو کچھ مشینری خریدنے کے لیے قلیل مدتی فائینینس کی ضرورت ہے۔ پونجی بازار میں طویل مدتی فنڈس جٹانے کے لیے کمپنی کو فلوٹیشن (Floatation) لاگتیں اٹھانی پڑیں گی۔ (دلالی (Brokerage)، کمیشن، درخواست فارموں کی چھپائی اور اشتہارات وغیرہ کسی ایشو کی فلوٹیشن سے وابستہ لاگتیں ہیں)۔ کمرشیل پیپر کے ذریعہ جو فنڈس اکٹھے کیے جاتے ہیں ان کا استعمال فلوٹیشن لاگت کا بوجھ اٹھانے کے لیے کیا جاتا ہے۔ اسی کو برج فائینسنگ (Financing Bridge) کہا جاتا ہے۔

3۔ زرعندالطلب (Call Money): زرعندالطلب وہ قلیل مدتی فائینینس ہے جس کی واپس ادائیگی عندالطلب (on Demand) کی جاتی ہے۔ اس کی مدت بلوغت ایک سے پندرہ دن تک ہوتی ہے اور اس کا استعمال انٹربینک لین دین کے لیے کیا جاتا ہے۔ کمرشیل بینک ایک حداقل نقد بیلنس (Minimum Cash Balance) کو بنائے رکھتے ہیں۔ اسی کم سے کم نقد بیلنس کو **کیش ریزرو ریشو (Cash Reserve Ratio)** کہا جاتا ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا وقتاً فوقتاً کیش ریزرو ریشیو کو بدلتا رہتا ہے۔ بدلے میں اس

© NCERT not to be republished

سے کمرشیل بینکوں کے ذریعے دی جانے والی دست یاب فنڈس کی رقم متاثر ہوتی ہے۔ زرعندالطلب ایک ایسا طریقہ ہے جس کے ذریعے بینک ایک دوسرے سے قرض لیتے ہیں تا کہ وہ اپنے کیش ریزروریشیو کو بنائے رکھیں۔ زرعندالطلب پر ادا کیے گئے سود کی شرح کو شرح عندالطلب (Call rate) کہا جاتا ہے۔ یہ بہت طیران پذیر (Volatille) شرح ہے جو ہر روز بدلتی ہے اور کبھی کبھی تو گھنٹوں کے حساب سے بدل جاتی ہے۔ زرعندالطلب (Call rates) میں اور کمرشیل پیپر نیز بچت سرٹی فکیٹ جیسے قلیل مدتی منی مارکیٹ مالی دستاویزوں (Instruments) کے درمیان معکوس رشتہ (Inverse relationship) ہوتا ہے۔ زرعندالطلب کی شرحوں میں اضافے سے فائینس کے دیگر ذرائع مثلاً کمرشیل اور بچت سرٹی فیکیٹ مقابلتاً سستے ہوجاتے ہیں کیوں کہ بینک انھیں ذرائع سے فنڈس جٹاتے ہیں۔

4۔ بچت سرٹی فکیٹ: سی ڈی یعنی بچت سرٹی فکیٹ غیرضمانتی (Unsecured)، قابلِ خرید و فروخت اور قلیل مدتی دستاویزات ہوتی ہیں جو بیرر (Bearer) کی شکل میں ہوتی ہیں اور جن کو کمرشیل بینک اور مالی ترقیاتی ادارے (Development Financial Institutions) جاری کرتے ہیں۔ یہ سرٹی فکیٹ افراد، کارپوریشنوں اور کمپنیوں کو سیالیت کے مشکل زمانے میں اس وقت جاری کیے جاتے ہیں جب بینکوں کی بچت درکم اور قرض کے لیے مانگ زیادہ ہو۔ ان سرٹیفیکٹس سے مختصر مدتوں کے لیے بڑی بڑی زری رقمیں (Large amounts of money) حرکت پذیر (Mobilized) ہوجاتی ہیں۔

5۔ کمرشیل بل (Commercial Bill): کمرشیل بل، بل آف ایکسچینج ہوتا ہے جسے کاروبار کی چالو پونجی کی ضروریات کو فائینس کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ ایک قلیل مدتی، قابلِ خرید وفروخت اور خود سیال (Self liquidating) دستاویز ہے جسے فرم کی ادھار بکری کو فائینس کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جب مال ادھار فروخت کیا جاتا ہے تو اب یہ خریدار کی ذمہ داری بن جاتی ہے کہ وہ مستقبل میں کسی معینہ تاریخ تک خرید کردہ مال کی ادائیگی کرے۔ بیچنے والا طے شدہ تاریخ تک انتظار کرتا ہے یا بل آف ایکسچینج کا استعمال کرتا ہے۔ مال بیچنے والا (Drawer) ایک بل کاٹ دیتا ہے اور خریدار (Drawee) اس کو قبول کرتا ہے۔ بل کو قبول کر لینے پر، بل ایک قابلِ بازار (Marketable) دستاویز بن جاتا ہے اور اس کو ٹریڈ بل کہا جاتا ہے۔ اگر بیچنے والے کو بل کی مدت کی بلوغت سے پہلے فنڈس کی ضرورت ہوتی ہے تو بٹا کٹا کر (Discounted) یہ بل لیے جاسکتے ہیں۔ جب ٹریڈ بل کو کوئی کمرشیل بینک قبول کر لیتا ہے تو اس کو کمرشیل بل کہا جاتا ہے۔

پونجی بازار (CAPITAL MARKET)

پونجی بازار کا لفظ ان سہولیات اور ان ادارہ جاتی انتظامات (Intitutional arrangements) کے لیے استعمال ہوتا ہے جن کے ذریعے قرض اور ایکویٹی دونوں ہی طویل مدتی فنڈس کو اکٹھا کیا جاتا ہے اور ان کی سرمایہ کاری بھی کی جاتی ہے۔ پونجی بازار میں کئی ایسے چینل ہیں جن کے ذریعے کمیونٹی کی بچتیں

© NCERT not to be republished

صنعتی اور کمرشیل انٹرپرائزر کے لیے اور عام طور پر پبلک کے لیے بھی دست یاب ہوتی ہیں۔ پونجی بازار ان بچتوں کو ان کے سب سے زیادہ پیداواری استعمال میں لگا دیتا ہے جس سے معیشت کی نشوونما اور ترقی ہوتی ہے۔ ترقیاتی بینک، کمرشیل بینک اور شیئر بازار یا اسٹاک ایکسچینج پونجی بازار کے تحت آتے ہیں۔

ایک آئیڈیل پونجی بازار وہ ہوتا ہے جہاں مناسب لاگت پر فائینئنس دست یاب ہو۔ ایک اچھے چلنے والے پونجی بازار کی موجودگی معاشی ترقی کے عمل میں مفید ہوتی ہے۔ حقیقت میں فنانشیل نظام کی ترقی کو معاشی نمو (Economic growth) کی لازمی شرط سمجھا جاتا ہے۔ اس کے لیے ضروری یہ ہے کہ مالی ادارے کافی ترقی یافتہ ہوں اور بازار کے کام کاج آزاد، منصفانہ مسابقتی (Competitive) اور شفاف ہوں۔ پونجی بازار ایسا ہو جس سے صحیح معلومات دست یاب ہو، جس سے لین دین کی لاگت کم ہو اور پونجی زیادہ پیداواری انٹرپرائز میں لگ سکے۔

پونجی بازار دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے پرائمری بازار اور سکینڈری بازار۔

پونجی بازار اور بازار زر کے درمیان امتیاز (Distinction between Capital Market and Money Market)

دونوں بازاروں کے درمیان اہم امتیازی نکات حسب ذیل ہیں:

(i) **شرکا**: مالی ادارے، بینک، کمپنیاں، غیر ملکی سرمایہ کار اور پبلک میں سے ہی عام خوردہ سرمایہ کار بازار زر کے شرکا ہوتے ہیں۔ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی)، بینک، مالی ادارے اور فائننس کمپنیاں جیسے ادارہ جاتی شرکا (Institutional Participants) ہی کم وبیش بازار میں شریک ہوتے ہیں۔ اگرچہ انفرادی سرمایہ کاروں کو ثانوی بازار زر میں لین دین کرنے کی اجازت ہوتی ہے لیکن وہ عام طور پر ایسا نہیں کرتے۔

(ii) **دستاویزات**: ایکویٹی شیئرز، ڈبنچر، بانڈس اور ترجیحی شیئرز ہی وہ اہم دستاویزات ہیں جن کی پونجی بازار میں تجارت ہوتی ہے۔ مختصر مدتی قرض دستاویزات جیسے ٹی-بل (T-Bills) بل ریپورٹس، کمرشیل پیپر اور ڈیپازٹ کے سرٹی فیکٹ وہ اہم دستاویزات ہیں جن کی تجارت بازار زر میں ہوتی ہے۔

(iii) **سرمایہ کاری کے مصارف**: پونجی بازار یعنی سیکیورٹیز میں سرمایہ کاری کرنے کا لازمی طور پر یہ مطلب نہیں کہ اس میں مالی مصارف زیادہ ہوں گے۔ سیکیورٹیز کی اکائیوں کی قدر عمومی طور پر کم ہو جیسے Rs10، Rs100 ہوتی ہے اور اسی طرح شیئرز کی کم سے کم تجارتی لاٹ کا معاملہ بھی ہے جسے 5، 50، 100 (اور اسی طرح آگے بھی) کم رکھا جاتا ہے۔ اس سے چھوٹی بچتوں والے افراد کو ان سیکیورٹیز کی خریداری میں مدد ملتی ہے۔ بازار زر میں چونکہ دستاویزات کافی مہنگی ہوتی ہیں اس لیے ان کے لین دین میں زیادہ زر کی ضرورت ہوتی ہے۔

(iv) **مدت**: پونجی بازار میں درمیانی اور طویل مدتی سیکیورٹیز کی تجارت ہوتی ہے۔ جیسے ایکویٹی شیئرز اور ڈبنچرس

© NCERT not to be republished

بازارزر کی دستاویزات کی زیادہ سے زیادہ مدت ایک سال ہوتی ہے۔ یہ فقط ایک دن کے لیے بھی ایشو کیے جاسکتے ہیں۔

(v) **سیالیت**(liquidity): پونجی بازار کی سیکیورٹیز کو سیال سرمایہ کاری سمجھا جاتا ہے کیوں کہ ان کی خرید وفروخت اسٹاک ایکسچینج سے ہوتی ہے۔ بہرحال، ہوسکتا ہے کہ ایک شیئر کی فوری طور پر تجارت نہ ہوسکے یعنی یہ ممکن ہے کہ اس کا آسانی سے کوئی خریدار ہو۔ اس کے برخلاف بازارزر دستاویزات کی سیالیت بہت زیادہ ہوتی ہے کیوں کہ اس کام کے لیے ایک رسمی انتظام موجود ہے۔ بازارزر کی دستاویزات کی فوری خرید وفروخت کے خصوصی مقصد کے لیے (Discount Finance House of India) DFHI قائم کیا جاچکا ہے۔

(vi) **تحفظ** (Sefty): پونجی بازار کی دستاویزات میں زیادہ جوکھم ہیں۔ یہ جوکھم یا خطرات منافع اور اصل رقم کی واپسی دونوں کو ہوسکتے ہیں۔ ایشو کرنے والی کمپنیاں اپنے منصوبوں کو انجام نہیں دے پاتیں اور پروموٹر بھی سرمایہ کاروں کو دھوکہ دے سکتے ہیں لیکن اس کے برخلاف بازارزر زیادہ محفوظ ہے اور اس میں دھوکا کا جوکھم یا خطرہ کم سے کم ہے۔ ایسا دراصل سرمایہ کاری کی مدت کے مختصر ہونے اور ایشو کرنے والوں کی مالی مضبوطی کی وجہ سے ہوتا ہے جو کہ بنیادی طور پر حکومت، بینک اور بڑے پیمانے کی کمپنیاں ہی ہوتی ہیں۔

(vii) متوقع منافع، پونجی بازاروں میں سرمایہ کاری سے سرمایہ کاروں کو بازارزر کے مقابلہ زیادہ منافع ہوتے ہیں۔ اگر سیکیورٹیز لمبی مدت کے لیے روک لی جائیں یا فروخت نہ کی جائیں تو آمدنی کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ ایکویٹی شیئر میں زیادہ پونجی کمانے کی بڑی گنجائش ہے۔ دوسرے یہ کہ طویل مدت میں زیادہ ڈیویڈینڈ اور زیادہ بونس والے ایشوز کے ذریعے کمپنی خوشحالی شیئر ہولڈروں کی حصے داری سے بڑھ جاتی ہے۔

پرائمری بازار

(PRIMARY MARKET)

پرائمری بازار کو نئے ایشوز کا بازار (New issues market) بھی کہا جاتا ہے۔ اس بازار میں ان نئی سیکیورٹیز (Securities) کا لین دین ہوتا ہے جو پہلی بار ایشو کی جاتی ہیں۔ بچت کاروں سے ان جرائت کاروں کی طرف جو پہلی بار جاری ہونے والی سیکیورٹیز (securities) سے نئے انٹر پرائز قائم کرنا چاہتے ہیں یا موجودہ انٹر پرائز کی توسیع کرنا چاہتے ہیں، قابل سرمایہ کاری بچتوں کی منتقلی پرائمری بازار کے اہم کام ہیں۔ بینک، مالی ادارے، بیمہ کمپنیاں، میچول فنڈس اور افراد پونجی بازار کے سرمایہ کار ہیں۔ کوئی بھی کمپنی پرائمری بازار کے ذریعے ایکوئٹی شیئرز، ترجیحی شیئرز، ڈبینچر، قرض اور بچتوں کی شکل میں پونجی جٹا سکتی ہے۔ ان جٹائے گئے فنڈس کو کمپنی نئے پروجیکٹ شروع کرنے کے لیے، کاروبار کی توسیع اور تنوع کے لیے، موجودہ پروجیکٹوں کی جدید کاری

کے لیے، کمپنی کا کسی دوسری کمپنی میں ادغام کے لیے یا کسی کمپنی کوتحویل میں لینے کے لیے کرسکتی ہے۔

رواں یا فلوٹیشن کے طریقے

(Methods of Floatation)

پرائمری بازار میں نئے ایشوز کے رواں کے کئی طریقے ہیں۔

1۔ پیش کش بذریعہ پراسپیکٹس (Offer Through Prospectus): پرائمری بازار میں پبلک کمپنیوں کے ذریعے فنڈس جٹانے کا سب سے مقبول طریقہ ''پیش کش بذریعہ پراسپیکٹس'' ہے۔ اس کے مطابق پراسپیکٹس جاری کرکے پبلک سے مالی تعاون (Subscription) کی درخواست کی جاتی ہے۔ پراسپیکٹس میں پونجی جٹانے کے لیے سرمایہ کاروں سے براہ راست اپیل کی جاتی ہے۔ اس کے لیے اخبارات اور رسائل میں اشتہارات کا سہارا لیا جاتا ہے۔ یہ ایشو بیمہ شدہ بھی ہوسکتے ہیں، لیکن یہ ضروری ہے کہ کم از کم ایک اسٹاک ایکسچینج (Stock Exchange) میں درج شدہ (Listed) ہو۔ پراسپیکٹس کا مضمون کمپنی ایکٹ کی دفعات اور SEBI کے اصول وضوابط نیز سرمایہ کار کے لیے بنائے گئے رہنما اصولوں کے مطابق ہونا چاہیے۔

2۔ پیش کش برائے فروخت (Offer for sale): اس طریقے کے تحت سیکیوریٹیز (Securities) کو براہ راست پبلک کے لیے ایشو نہیں کیا جاتا بلکہ اسٹاک دلالوں جیسے بچولیوں کے ذریعے ان کو فروخت کرایا جاتا ہے۔ ایسی صورت میں کمپنی سیکیوریٹیز (Securities) کو طے کی گئی قیمت پر دلالوں کو یک مشت رقم دلاتی ہے اور پھر یہ دلال ان کو سرمایہ کار پبلک کے ہاتھوں فروخت کردیتے ہیں۔

3۔ پرائیویٹ پلیسمنٹ (Private Placement): پرائیویٹ پلیسمنٹ کمپنی کے ذریعے ادارہ جاتی سرمایہ کاروں Institutional Investors) اور کچھ چند افراد کو سیکیوریٹیز (Securities) کا الاٹ مینٹ ہے۔ اس سے پبلک ایشوز کے بالمقابل فنڈس تیزی سے اکٹھا ہوجاتے ہیں۔ بہت سے لازمی اور غیر لازمی اخراجات کی بنا پر پرائمری بازار تک دسترس بہت مہنگی پڑتی ہے۔ اسی لیے کچھ کمپنیاں پبلک ایشو کو برداشت نہیں کر پاتیں اور پبلک پلیسمنٹ کو انتخاب کرتی ہیں۔

4۔ رائٹ ایشو (Rights Issue): یہ موجودہ شیئر ہولڈروں کے لیے ایک مراعات (Privilage) ہوتی ہے کہ وہ کمپنی کی شرائط کے مطابق شیئرز کے نئے ایشو میں مالی تعاون دے سکیں۔ شیئر ہولڈروں کو یہ حق دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے موجودہ شیئرز کی تعداد کے تناسب سے نئے شیئر خرید سکیں۔

5۔ ای۔ آئی پی او (E-IPOs): کوئی بھی کمپنی جو شیئر بازار کے آن لائن سسٹم کے ذریعے پبلک پونجی ایشو جاری کرنا چاہتی ہے اسے شیئر بازار سے ایک معاہدہ کرنا پڑتا ہے۔ اس کو الیکٹرانک اینشیل پبلک آفر یا Electronic Initial Public offers (E-IPOs) کہا جاتا ہے۔ اس کے تحت درخواستیں قبول کرنے کے لیے SEBI میں رجسٹرڈ شدہ دلالوں کا تقرر اور کمپنی کا تقرر کرنا پڑتا ہے۔ ایشو کے لیے ایشو کرنے والی کمپنی کو ایک رجسٹرار کا تقرر کرنا چاہیے جو ایکسچینج کے ساتھ الیکٹرانک رابطہ رکھتا ہو۔ ایشو جاری کرنے والی کمپنی کسی بھی ایکسچینج

© NCERT not to be republished

میں اپنی سیکیورٹیز کی فہرست کے لیے درخواست دے سکتی ہے البتہ ایکسچینج اس ایکسچینج سے مختلف ہونا چاہیے جس کے ذریعے اس نے اپنی سیکیورٹیز کی پیش کش کی ہے۔ ہیڈ منیجران تمام بچولیوں کی سرگرمیوں میں تال میل رکھتا ہے جو اس ایشو سے متعلق ہیں۔

سکینڈری بازار
(SECONDARY MARKET)

سکینڈری بازار کو شیئر بازار یا اسٹاک ایکسچینج بھی کہا جاتا ہے۔ یہ موجودہ سیکیورٹیز کی خرید و فروخت کا بازار ہے۔ یہ بازار موجودہ سرمایہ کاروں کو اپنا سرمایہ ہٹانے اور نئے سرمایہ کاروں کو بازار میں داخل ہونے میں مدد کرتا ہے۔ یہ موجودہ سیکیورٹیز کو سیالیت اور بازاریت (Marketability) بخشتا ہے۔ یہ نیا سرمایہ لگانے اور لگے ہوئے سرمایہ کو ہٹا کر زیادہ پیداواری سرمایہ کاریوں میں فنڈس لگا کے معاشی نمو میں مددگار رہتا ہے۔ SEBI کے مجوزہ قانونی ڈھانچے کے اندر، سیکیورٹیز کی خرید و فروخت کی جاتی ہے، ان کو چکایا جاتا ہے اور ان کا تصفیہ (Settle) کیا جاتا ہے۔ اب انفارمیشن ٹیکنولوجی کی ترقی نے اسٹاک ایکسچینج کے ذریعے ٹریڈنگ (خرید و فروخت) کو ملک کے ہر حصے کے ٹریڈنگ ٹرمنلوں سے جوڑ دیا ہے اور قابل دسترس بنا دیا ہے۔ ملک میں پرائمری بازار کی نشو و نما کے ساتھ ساتھ، پچھلے دس سال میں سکینڈری بازار نے بھی نمایاں ترقی کی ہے۔

پرائمری اور سکینڈری بازار-ایک موازنہ
(PRIMARY AND SECONDARY MARKETS—A COMPARISON)

پرائمری بازار (نیو ایشو مارکیٹ)	سکینڈری بازار (اسٹاک ایکسچینج)
(i) نئی کمپنیاں سیکیورٹیز خریدتی ہیں یا موجودہ کمپنیاں سرمایہ کاروں کو نئے ایشوز جاری کرتی ہیں۔	(i) صرف موجودہ شیئرز کی خرید و فروخت ہوتی ہے۔
(ii) کمپنیاں براہ راست (یا کسی بچولیے کے ذریعے) سرمایہ کاروں کو سیکیورٹیز فروخت کرتی ہیں۔	(ii) موجودہ سیکیورٹیز کا تبادلہ سرمایہ کاروں کے درمیان ہوجاتا ہے۔ اس میں کمپنیوں کا کوئی عمل دخل نہیں ہوتا۔
(iii) فنڈس کا بہاؤ بچت کاروں سے سرمایہ کاروں کی طرف ہوتا ہے یعنی پرائمری بازار براہ راست پونجی کی تشکیل (Formation) کو پروموٹ کرتا ہے۔	(iii) شیئرز کی سیالیت بڑھتی ہے۔ سکینڈری بازار براہ راست پونجی کی تشکیل کو بڑھاوا دیتا ہے۔
(iv) پرائمری بازار میں صرف سیکیورٹیز کی خریداری ہوتی ہے یہاں سیکیورٹیز فروخت نہیں کی جاسکتیں۔	(iv) اسٹاک ایکسچینج پر سیکیورٹیز کی خرید و فروخت دونوں ہوسکتی ہیں۔
(v) کمپنی کا منیجمنٹ قیمتیں طے بھی کرتا ہے اور فیصلے بھی لیتا ہے۔	(v) سیکیورٹیز کی مانگ اور تدارک (Supply and Demand) سے قیمتیں طے ہوتی ہیں۔
(vi) اس میں کوئی جغرافیائی مقام طے نہیں ہوتا۔	(vi) ایسا صرف طے شدہ مقامات پر ہی ہوتا ہے۔

© NCERT not to be republished

پونجی بازار اور بازار زر میں امتیاز

(Distinction Between Capital Market and Money Market)

بازار زر اور پونجی بازار دونوں ایسے مرکز ہیں جو فنڈس سپلائی کرنے والوں سے فنڈس استعمال کرنے والوں تک فنڈس کو منتقل کرنے کا بندوبست کرتے ہیں۔ البتہ ان کے درمیان فرق فنڈس کے انتقال کو متاثر کرنے کے لیے تخلیق کیے گئے مالی اثاثوں کی مدت بلوغت سے متعلق ہے۔ جیسا کہ اس سے قبل مذکور ہوا، بازار زر قلیل مدتی فنڈس جٹاتا ہے جب کہ پونجی بازار درمیانی اور طویل مدتی فنڈس جٹاتا ہے۔ قلیل مدتی فنڈس کے معاملے میں مدت کا طول ایک سال یا اس سے کم ہوتا ہے۔

شیئر بازار یا اسٹاک ایکسچینج

(STOCK EXCHANGE)

اسٹاک ایکسچینج ایک ایسا ادارہ ہے جو موجودہ سیکیورٹیز کی خرید و فروخت کی سہولیات فراہم کرتا ہے۔ بازار کے روپ میں، اسٹاک ایکسچینج کسی سیکیورٹی (شیئر، ڈبینچر وغیرہ) کے روپے پیسے میں تبادل (Exchange) یا پھر اس کے برعکس تبادل کی سہولیات مہیا کرتا ہے۔

اسٹاک ایکسچینج کمپنیوں کو مالیہ (Finance) فراہم کرتے ہیں، سرمایہ کاروں کو سیالیت دیتے ہیں، ان کی سرمایہ کاری کو محفوظ بناتے ہیں اور انفرادی کمپنیوں کی قرض کی لیاقت (Credit worthiness) میں اضافہ کرتے ہیں۔

ہندوستان میں اسٹاک مارکیٹ کی تاریخ

ہندوستان میں شیئر بازار کی تاریخ اٹھارھویں صدی کے اواخر میں شروع ہوئی جب طویل مدتی قابل خرید و فروخت (Negotiable) سیکیورٹیز کو پہلی بار جاری کیا گیا تھا۔ 1850 میں پہلی بار کمپنی ایکٹ لایا گیا جس کے تحت کارپوریٹ سیکیورٹیز میں سرمایہ کاروں کی بڑھتی دلچسپی اور محدود ذمے داریوں کی خصوصیت بھی آئی۔ ہندوستان میں پہلا شیئر بازار ممبئی میں نیٹو شیئر اینڈ اسٹاک بروکرس ایسوسی ایشن کے روپ میں قائم ہوا۔ آج اسے بمبئی اسٹاک ایکسچینج (BSE) کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس کے بعد اسی کی تقلید میں احمد آباد میں (1894) کولکاتا میں (1908) اور مدراس میں (1937) ایکسچینجوں کا فروغ ہوا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اسٹاک ایکسچینج پہلی بار تجارت اور کامرس کے بڑے مراکز میں قائم ہوئے۔ 1990 کی دہائی کے اوائل تک ہندوستان کا سیکنڈری بازار علاقائی ایکسچینج پر مشتمل تھا جن میں BSE سرفہرست تھا۔ 1991 کی اصلاحات کے بعد، ہندوستانی سیکنڈری بازار نے ایک سہ سطحی شکل حاصل کرلی جس میں مندرجہ ذیل ایکسچینج شامل تھے۔

- علاقائی اسٹاک ایکسچینج
- نیشنل اسٹاک ایکسچینج (NSE)
- اوور دی کاؤنٹر ایکسچینج آف انڈیا (Over the Counter Exchange of India)

© NCERT not to be republished

اسٹاک ایکسچینج کا مفہوم (Meaning of Stock Exchange)

سیکیوریٹیز کانٹریکٹس (ریگولیشن) ایکٹ (Securities Contracts (Regulation) Act 1956) کے مطابق، اسٹاک ایکسچینج کا مطلب ہے کاروبار میں سیکیورٹیز کی خرید وفروخت یالین دین میں مدد، یا ضابطگی یا کنٹرول کے لیے افراد کی کسی جماعت یا تنظیم کی تشکیل کرنا چاہے یہ جماعت ان کارپوریٹڈ (Incorported) ہو یا نہ ہو۔

اسٹاک ایکسچینج کے کام (Functions of a Stock Exchange)

اسٹاک ایکسچینج کا بہت اہم کام نئے ایشوز کے لیے ایک مساعد ماحول کی تخلیق ہے تا کہ ایک فعال اور روبہ ترقی پرائمری بازار وجود میں آ سکے۔ اگر موجودہ سیکیوریٹیز کا سیکنڈری بازار فعال اورصحت مند ہوگا تو اس سے سرمایہ کاروں کے لیے ایک مثبت ماحول پیدا ہوسکے گا۔ایک اسٹاک ایکسچینج کے کچھ اہم کام یہ ہیں۔

1۔ موجودہ سیکیورٹیز کو سیالیت اور بازاریت مہیا کرنا (Providing Liquidity and Marketability to Existing Securities): اسٹاک ایکسچینج کا سب سے بنیادی کام ایک مسلسل بازار (Continuous market) کی تخلیق کرنا ہے جہاں سیکوریٹز کو بیچا اور خریدا جاسکے۔اس سے سرمایہ کاروں کو یہ موقع ملے گا کہ وہ سرمایہ ہٹا بھی سکیں اور نیا سرمایہ لگا بھی سکیں گے۔اس سے بازار میں پہلے سے موجودسیکیوریٹز کی سیالیت اور بازاریت کوفروغ ہوگا۔

ممبئی اسٹاک ایکسچینج

2۔ سیکیوریٹز کی قیمتیں (Pricing of Securities): کسی شیئر بازار میں شیئروں کی قیمتوں کا تعین مانگ اور سپلائی کی قوتوں کے ذریعے ہوتا ہے۔ اسٹاک ایکسچینج مسلسل تعین قدر (Constant valuation) کا ایک ایسا میکانزم ہے جس کے ذریعے سیکیوریٹز کی قیمتوں کا تعین ہوتا ہے۔اس قسم کےتعین قدر سے بازار میں خریدنے اور بیچنے والے دونوں کو ہی اہم اورفوری معلومات مل جاتی ہیں۔

3۔ محفوظ لین دین (Safety of Transaction): اسٹاک ایکسچینج کی ممبر شپ میں بڑی باقاعدگی اور باضابطگی ہوتی ہے۔ اس کے تجارتی معاملات بہت جانے بوجھے اور موجودہ قانونی ڈھانچے کے مطابق طے شدہ ہوتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ سرمایہ کاری کرنے والی پبلک کے ساتھ بازار میں غیر جانبدار رویہ اپنایا جاتا ہے اور اس کے

© NCERT not to be republished

ساتھ تجارتی معاملات کو تحفظ حاصل ہوتا ہے۔

4۔ معاشی نمو میں تعاون (Contributes to Economic Growth): اسٹاک ایکسچینج ایک ایسا بازار ہوتا ہے جہاں موجودہ سیکیورٹیز (Securities) کو دوبارہ فروخت کیا جاتا ہے یا ان کی تجارت کی جاتی ہے۔ سرمایہ لگانے یا سرمایہ ہٹالینے (Disinvestment) کے اس عمل میں بچتوں کو سب سے زیادہ پیداواری سرمایہ کاری طریقوں میں لگایا جاتا ہے۔ اس سے پونجی کی تشکیل ہوتی ہے اور معاشی نمو حاصل ہوتی ہے۔

5۔ ایکویٹی کے طریق کا پھیلاؤ (Spreading of Equity cult): شیئر بازار نئے ایشوز کو ضابطے میں لا کے لین دین کے بہتر مواقع فراہم کرکے اور سرمایہ کاری کے بارے میں لوگوں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے موثر اقدامات کرکے ایک اہم کردار نبھا سکتا ہے۔

6۔ سٹہ بازی کے لیے مواقع فراہم کرانا (Providing Scope for Speculation): شیئر بازار قانونی ضابطوں کے تحت اور قانونی پابندیوں کے ساتھ سٹے بازی کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ عام طور پر یہ بات تسلیم کرلی گئی ہے کہ صحت مند سٹہ بازی ایک خاص حد تک ضروری ہے اس سے شیئر بازار میں سیالیت آتی ہے اور قیمتوں میں تسلسل برقرار رہتا ہے۔

ٹریڈنگ اور نپٹارا (TRADING AND SETTLEMENT PROCEDURE)

اب سیکیوریٹیز کی تجارت ایک آن لائن، کمپیوٹرائزڈ اور الیکٹرانک طریق تجارت کے ذریعے انجام پا رہی ہے۔ اب تمام حصص اور تمسکات (Shares and debentures) کی خرید وفرخت ایک کمپیوٹر ٹرمنل کے ذریعے ہوتا ہے۔

ایک وقت وہ تھا جب کھلے نیلامی سسٹم میں تمسکات کو اسٹاک ایکسچینج کے آنگن میں بیچا اور خریدا جاتا تھا۔ اس نیلامی نظام میں پروکروں یا دلالوں کے درمیان سودے ہوتے، قیمتوں کا بلند آواز میں اعلان کیا جاتا اور شیئروں کو اونچی بولی لگانے والے کے نام بیچ دیا جاتا۔ لیکن اب تو تقریباً سبھی ایکسچینج الیکٹرانک ہوچکے ہیں اور اب ساری تجارت بروکر کے دفتر میں بیٹھ کر کمپیوٹر ٹرمنل کے ذریعے انجام پاتی ہے۔ اصل کمپیوٹر سسٹم اسٹاک ایکسچینج میں ہوتا ہے اور اس کے بہت سے ٹرمنل سارے ملک میں پھیلے ہوتے ہیں۔ سیکیوریٹیز کی ٹریڈنگ ان بروکروں کے ذریعے ہوتی ہے جو اسٹاک ایکسچینج کے رکن یا ممبر ہوتے ہیں۔ اس طرح ٹریڈنگ اسٹاک مارکیٹ کے آنگن سے بروکر کے دفتر پہنچ چکی ہے۔

ہر بروکر کسی کمپیوٹر ٹرمنل کا استعمال کرتا ہے اور یہ کمپیوٹر ٹرمنل اصل اسٹاک ایکسچینج سے جڑا ہوتا ہے۔ کمپیوٹر کے اسکرین کے ذریعے ہونے والی اس تجارت میں کوئی بھی ممبر سائٹ کو لاگ آن کرسکتا ہے اور اپنی پسند (کمپنی، ممبر وغیرہ) کے شیئروں کی خرید وفروخت کے بارے میں جملہ معلومات اور قیمت وغیرہ کمپیوٹر میں فیڈ کرسکتا ہے۔ کمپیوٹر کے سافٹ ویئر کو اس طرح بنایا گیا ہے کہ جب کسی جوابی پارٹی کی طرف سے میل کھانے والا آرڈر مل جاتا ہے تو سودا انجام پذیر ہوجاتا ہے۔ یہ سارا سودا کمپیوٹر کے اسکرین پر انجام پاتا ہے اور اس میں دونوں پارٹیاں ہر وقت یعنی اس وقت بھی جب کوئی سودا انجام پا رہا ہے اور خود اسٹاک ایکسچینج کے کاروباری اوقات میں بھی شیئرز

© NCERT not to be republished

کی اترتی چڑھتی قیمتوں کو دیکھ سکتی ہیں۔ بروکر آفس کا کمپیوٹر سب سے اونچی بولی اور سب سے اچھی قیمت کے آرڈروں کا لگاتار ملان کرتا رہتا ہے۔ وہ آرڈر جن کا موزوں جوڑ نہیں ملتا وہ اسکرین پر رہتے ہیں اور بقیہ دن کے دوران ملان (Matching) کے لیے کھلے رہتے ہیں۔

الیکٹرونک ٹریڈنگ سسٹم یا اسکرین پر مبنی ٹریڈنگ کے کچھ خاص فوائد ہیں:

1۔ اس میں شفافیت کا یقین رہتا ہے کیونکہ اس ٹریڈنگ میں حصہ لینے والے سبھی لوگ تمام سیکیوریٹیز کی بازار قیمتوں کو کاروبار کے دوران براہ راست دیکھ سکتے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ وہ کاروبار کے حقیقی وقت میں پوری مارکیٹ کو دیکھ سکتے ہیں۔

2۔ اس سے دوسروں تک پہنچنے والی اطلاعات کی کارکردگی بڑھ جاتی ہے اور اس طرح قیمتوں کو کارگر طریقے سے متعین کرنے میں مدد ملتی ہے۔ کمپیوٹر قیمتوں کے بارے میں معلومات کو بھی اپنی اسکرین پر دکھاتا ہے اور پونجی بازار کی ان تبدیلیوں کو بھی دکھاتا ہے جو شیئروں کی قیمتوں کو متاثر کرتی ہیں۔

3۔ کمپیوٹر ٹریڈنگ میں چونکہ وقت اور لاگت کی بچت ہوتی ہے اور غلطیوں کا خطرہ بھی کم ہوتا ہے اس لیے اس کے تمام معاملات اور لین دین کی شفافیت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

4۔ سارے ملک ہی نہیں بلکہ بیرون ملکوں کے وہ لوگ بھی جو اسٹاک مارکیٹ میں شرکت کرنا چاہیں، بروکرو یا ممبروں کے ذریعے ایک دوسرے کو جانے بغیر بھی سیکیوریٹز کی خرید وفروخت کرسکتے ہیں یعنی یہ لوگ بروکر کے دفتر میں بیٹھ سکتے ہیں اور ہاتھوں ہاتھ کمپیوٹر میں لاگ آن کر کے سیکیوریٹیز کی خرید وفروخت کرسکتے ہیں۔ اس سسٹم کے تحت لوگوں کی بڑی تعداد ایک دوسرے کے ساتھ تجارت کرسکتی ہے۔ اس طرح بازار کی سیالیت کو بھی فروغ ملتا ہے۔

5۔ چونکہ ٹریڈنگ کے تمام مراکز پر ایک ہی مدت میں کاروبار کا لین دین ہوجاتا ہے اس لیے لوگوں کو ایک واحد ٹریڈنگ پلیٹ فارم دستیاب ہوجاتا ہے۔ یوں کہیے کہ تمام ملک میں پھیلے ٹریڈنگ کے مرکز کمپیوٹر کے ذریعے ایک واحد ٹریڈنگ پلیٹ فارم یعنی اسٹاک ایکسچینج سے جڑ جاتے ہیں۔

اب کمپیوٹر کی اسکرین یا آن لائن ٹریڈنگ ایک ایسا اکلوتا طریقہ

الیکٹرانک تجارتی نظام

© NCERT not to be republished

ہے جس کے ذریعے آپ شیئرز کی خرید وفرخت کرسکتے ہیں شیئرز کو آپ کاغذی (فزیکل) شکل میں بھی اپنے پاس رکھ سکتے ہیں اور ایک الیکٹرونک بک کے اندراج کی شکل میں اپنے پاس رکھ سکتے ہیں اور اسی شکل میں ان کو ٹرانسفر بھی کراسکتے ہیں۔ الیکٹرونک بک میں اندراج کو ڈی میٹ (Demeteialised) شکل کہا جاتا ہے۔

ٹریڈنگ اور پٹارے کی کارروائی کے مراحل

(Steps in the Trading and Settlement Procedure)

2003 کے بعد سے ٹریڈنگ سے متعلق تمام امور کا نپٹارا ٹریڈنگ کی تاریخ سے دو دن کے اندر یعنی T+2 بنیاد پر کرنا لازمی ہے۔ ان اصطلاحات سے قبل سیکیورٹیز کی جو خرید و فروخت ہوتی تھی اس میں اسٹاک ایکسچینج کے تمام معاملات کا نپٹارا ہفتہ واری یا پندرہ روزہ نپٹارا دور (Settlement Cycle) کے حساب سے ہوتا تھا۔ یہ نپٹارا سیکیورٹیز کی سپردگی کی صورت میں یا پھر نقد ادائیگی کی شکل میں ہوتا تھا۔ یہ سسٹم ایک لمبے عرصے تک جاری رہا۔ اس سے ایکسچینج پر ٹریڈنگ کے حجم میں اضافہ بھی ہوا اور سیالیت میں کمی آئی۔ لیکن چونکہ ٹریڈرس کے معاملات کا نپٹارا طے شدہ تاریخوں پر ہوتا تھا اس لیے اس سسٹم سے سٹہ بازی کو بڑھاوا ملتا اور بروکرس کی ٹریڈنگ اور ادائیگی میں غفلت کی وجہ سے شیئرز کی قیمتیں گرنے اور چڑھنے لگتیں۔ پھر 2002 میں ایک نیا سسٹم یعنی رولنگ سیٹل مینٹ (Rolling Settlement) شروع ہوا تاکہ ٹریڈ جب بھی عملی شکل اختیار کرے تو چند روز کے بعد ہی نپٹارا بھی ہوجائے 2003 کے بعد تمام شیئرز ایک T+2 کی بنیاد پر رولنگ سیٹل منٹ (Rolling (Settlement کے تحت آ گئے۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ سیکیوریٹیز کے تمام لین دین کا نپٹارا ٹریڈ کی تاریخ کے بعد دو دن کے اندر ہونا ضروری ہوگیا۔ چونکہ رولنگ سیٹل مینٹ میں شیئرز کی حرکت تیز ہوتی ہے اس لیے شیئرز کے الیکٹرونک فنڈ ٹرانسفر کو موثر طور پر عمل میں لانے اور اس طرح ان کے الیکٹرونک بک میں اندراج کی ضرورت ہوتی ہے۔

پروجیکٹ ورک

1۔ بمبئی اسٹاک ایکسچینج کی ویب سائٹ www.bseindia.com کا مطالعہ کیجیے اور جو معلومات مفید ہیں ان کو ایک مرتب شکل دیجیے۔ پھر کلاس میں اس پر بحث کیجیے اور پتہ لگائیے کہ یہ اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کے سلسلے میں آپ کی کیا مدد کرسکتی ہے۔ اپنے استاد کی مدد سے اپنی کی ہوئی تحقیقات پر ایک رپورٹ تیار کیجیے۔

2۔ ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ کی ضابطہ بندی کرنے میں SEBI کے رول پر ایک رپورٹ تیار کیجیے۔ آپ یہ ساری معلومات SEBI کی ویب سائٹ www.sebi.govt.in پر حاصل کرسکتے ہیں۔ آپ کے خیال میں اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاروں کی تعداد میں اضافے کے لیے کیا اقدامات کیے جاسکتے ہیں؟

© NCERT not to be republished

سیکیوریٹز کی خرید وفروخت کی کمپیوٹر اسکرین کے ٹریڈنگ کے درج ذیل مرحلے ہوتے ہیں:

1۔ اگر کوئی سرمایہ کار (Investor) کسی سیکیورٹی کو بیچنا یا خریدنا چاہے تو اسے سب سے پہلے کسی رجسٹرڈ بروکر یا سب بروکر سے رابطہ کرنا ہوتا ہے اور اس کے ساتھ ایک معاہدہ طے کرنا ہوتا ہے۔ سیکیوریٹیز کے بیچنے یا خریدنے کے لیے آرڈر دینے سے قبل سرمایہ کار کو ایک بروکر گراہک معاہدہ پر اور ایسے ہی ایک رجسٹریشن فارم پر دستخط کرنے ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس کو کچھ مزید معلومات اور تفصیلات بھی فراہم کرنی ہوتی ہیں جو درج ذیل ہیں:

- PAN CARD (یہ لازمی ہے)
- تاریخ پیدائش اور پتہ
- تعلیمی لیاقت اور پیشہ
- قومیت اور سکونت (ہندوستان/این آر آئی)
- بینک کھاتہ کی تفصیلات
- ڈیپازیٹری کے کھاتے کے بارے میں تفصیلات
- کسی ایسے بروکر کا نام جس کے یہاں بھی رجسٹریشن کرایا گیا ہے۔
- گراہک رجسٹریشن فارم میں گراہک کا کوڈ نمبر

اب بروکر سرمایہ کار کے نام سے ٹریڈنگ کھاتہ کھول دیتا ہے۔

2۔ ڈی میٹ شکل (Demate form) میں سیکیوریٹیز رکھنے یا ٹرانسفر کرنے کے لیے ڈیپاریٹری پارٹی سی پینٹ (Depository Participant) کے ساتھ ایک ڈی میٹ کھاتہ یا بنی فیشیل اونر کھاتہ (Beneficial Owner Account) کھولنا ہوتا ہے۔ سرمایہ کار کو سیکیوریٹیز مارکیٹ میں نقد لین دین کے لیے بھی ایک بینک کھاتہ کھولنا ہوتا ہے۔

3۔ ان تمام باتوں کے بعد سرمایہ کار شیئرز کی خرید وفروخت کے لیے بروکر کے پاس اپنے آرڈر بک کرا سکتا ہے۔ اس کے لیے اس کو شیئرز کی تعداد اور ان قیمتوں کی واضح تفصیل دینی ہوتی ہے جن پر شیئرز خریدے یا بیچے جا سکیں۔ پھر بروکر معاہدے کو اعلیٰ دستیاب قیمت پر آگے بڑھاتا ہے۔ بروکر آرڈر کی توثیق (Confirmation) کی ایک سلپ بھی سرمایہ کار کو دیتا ہے۔

4۔ اس کے بعد بروکر آن لائن جاتا ہے اور اصل اسٹاک ایکسچینج سے رابطہ کر کے شیئرز اور ان کی اعلیٰ دستیاب قیمتوں کا ملان کرتا ہے۔

5۔ اگر بیان کردہ قیمت پر شیئرز کی خرید وفروخت ہو سکتی ہے تو بروکر کے کمپیوٹر ٹرمنل کو مطلع کر دیا جاتا ہے اور آرڈر الیکٹرونک طور پر انجام پذیر ہو جاتا ہے اور پھر بروکر ٹریڈ کی ایک توثیقی سلپ (Confirmation Slip) سرمایہ کار کو جاری کر دیتا ہے۔

6۔ ٹریڈ کے انجام پذیر ہونے کے بعد 24 گھنٹے کے اندر اندر بروکر ایک کانٹریکٹ نوٹ جاری کرتا ہے۔ اس نوٹ میں خریدے یا فروخت کیے گئے شیئرز کی تعداد، قیمت، معاہدے کی تاریخ اور وقت اور بروکرج

© NCERT not to be republished

چارجز(Brokerage Charges) وغیرہ کی تفصیلات ہوتی ہیں۔ یہ کانٹریکٹ نوٹ ایک اہم دستاویز ہوتی ہے کیونکہ یہ قانونی طور پر قابل نفاذ ہوتا ہے اور سرمایہ دار اور بروکر کے درمیان تمام دعوے اور نزاع اسی سے طے ہوتے ہیں۔ اسٹاک ایکسچینج کے ذریعے ایک یونیک آرڈر کوڈ نمبر (Unique order code number) لین دین کے ہر معاملہ میں تفویض کیا جاتا ہے جو کانٹریکٹ نوٹ کی پشت پر چھپا ہوتا ہے۔

7۔ اب سرمایہ کار فروخت کردہ شیئرز کی سپردگی یا خرید کردہ شیئرز کی نقد ادائیگی کرتا ہے۔ یہ کام کانٹریکٹ نوٹ کی وصولی کے فوراً بعد یا اس دن سے قبل کیا جاتا ہے جب بروکر ایکسچینج کو شیئرز کی سپردگی یا ادائیگی کرے۔ اس کو پے ان ڈے (Pay in Day) کہا جاتا ہے۔

8۔ نقد کی ادائیگی یا سیکیوریٹیز کی سپردگی پے ان ڈے پر ہوتی ہے جو T+2 والے دن سے پہلے ہوتا ہے کیونکہ T+2 والے دن تو سارا معاہدہ مکمل اور فیصل ہو جاتا ہے۔ سیٹل مینٹ سائیکل (Settlement Cycle) تو یکم اپریل 2003 سے ایک رولنگ سیٹل مینٹ بنیاد پر T+2 والے دن مکمل ہو جاتا ہے۔

9۔ T+2 والے دن ایکسچینج شیئرز کی سپردگی یا ادائیگی دوسرے بروکر کو کردیتا ہے پے آوٹ ڈے (Pay out Day) کہا جاتا ہے۔ پے آوٹ ڈے کے 24 گھنٹے کے اندر بروکر کے لیے ضروری ہے کہ اس کو سرمایہ کار کو ادائیگی کردے کیونکہ وہ ایکسچینج سے ادائیگی پہلے ہی وصول کر چکا ہوتا ہے۔

10۔ بروکر براہ راست سرمایہ کار کے ڈیمیٹ کھاتے سے، ڈی میٹ شکل میں شیئرز کی سپردگی کرسکتا ہے۔ سرمایہ کار کو اپنے ڈی میٹ کی تفصیلات اپنے ڈیپازیٹری پارٹی سی پینٹ (Depository Participant) کو دینی ہوتی ہیں اور یہ بھی بتانا پڑتا ہے کہ وہ سیکیوریٹیز کی براہ راست سپردگی اپنے بنی فیشیل اونر (Beneficial Owner) کھاتے میں کرلے۔

ڈی میٹ کاری اور ڈیپازیٹریز (Dematerialisation and Depositories)

تمام سیکیوریٹیز کی تجارت کمپیوٹر ٹرمنلوں کے ذریعے ہوتی ہے اور چونکہ تمام سسٹم کمپیوٹرائزڈ ہیں۔ اس لیے سیکیوریٹیز کی فروخت کا نپٹارا ایک الیکٹرونک اندراج بک (Electronic book entry) کی شکل میں کیا جاتا ہے۔ ایسا خاص طور پر شیئرز سرٹیفکیٹ اور ڈبینچروں کی چوری، جعلی ٹرانسفر، ٹرانسفر میں تاخیر یا ان کی کاغذی کاروائی میں تاخیر جیسی مشکلات سے نجات پانے کے لیے کیا جاتا ہے جو شیئرز وغیرہ کے ظاہری (فزیکل) شکل میں ہونے کی وجہ سے پیدا ہوجاتی ہیں۔

ڈی میٹ شکل میں سرمایہ کار کے پاس جو سیکیوریٹیز کاغذی یا فزیکل شکل میں ہوتی ہیں وہ کالعدم ہوجاتی ہیں اور سرمایہ کار کو ایک الیکٹرونک اندراج یا الیکٹرونک نمبر تفویض کر دیا جاتا

© NCERT not to be republished

ہے تا کہ وہ اس کو کھاتہ میں ایک الیکٹرونک بیلنس کی حیثیت سے اپنے پاس رکھ سکے۔ الیکٹرونک شکل میں سیکیوریٹیز کو اپنے پاس رکھنے کا عمل ڈیمیٹ کاری (Dematerialisation) کہلاتا ہے۔ اس کے لیے سرمایہ کار کو کسی بھی تنظیم (Orgaination) کے ساتھ کھاتہ کھولنا پڑتا ہے جسے ڈیپازیٹری (Depository) کہا جاتا ہے۔ اب درحقیقت تمام ابتدائی پبلک آفرس IPOS (Initial Public Offercs) ڈیمیٹ شکل میں ہی جاری ہوتی ہیں اور 99% سے زیادہ فروخت کا نپٹارا ڈیمٹ شکل میں سپردگی کے ذریعے ہوتا ہے۔

SEBI یعنی سیکیوریٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا نے یہ لازمی کردیا ہے کہ کچھ منتخب سیکیوریٹیز کی نپٹارے کی تمام کارروائیاں ڈیمیٹ شکل میں دی جارہی ہوں۔ ڈیمیٹ شکل میں شیئرز رکھنا بہت آسان ہوتا ہے اور اس کی شکل بالکل ایک بینک کے کھاتے کی سی ہوتی ہے۔ فزیکل شیئرز کو الیکٹرونک شکل میں اور الیکٹرونک شیئرز کو فزیکل سرٹی فیکٹس میں بدلا جاسکتا ہے۔ ڈی میٹ سسٹم سے شیئرز کو کسی دوسرے کھاتے میں بالکل نقد کی طرح ٹرانسفر کیا جاسکتا ہے اور تمام ٹریڈ کا نپٹارا شیئرز کے ایک واحد کھاتے کے ذریعہ کیا جاسکتا ہے۔ ان ڈیمیٹ سیکیوریٹیز کو قرض وغیرہ لینے کے لیے رہن بھی رکھا جاسکتا ہے۔ ان شیئرز سرٹی فیکٹوں کے کھوئے جانے یا چوری ہو جانے یا ان میں دھوکہ دھڑی ہونے کا بھی کوئی خطرہ نہیں ہوتا۔ یہ بروکر کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ سرمایہ کار کے کھاتے میں شیئرز کی صحیح تعداد کریڈٹ کرائے۔

ڈی میٹ سسٹم کا طریق کار (Working of the Demat System)

1۔ ایک ڈیپازیٹری پارٹی سپینٹ (DP) کی نشاندہی ضروری ہے۔ ڈی پی (DP) بینک یا بروکر کوئی بھی ہوسکتا ہے۔ کوئی فنانشیل سروسز کمپنی بھی ڈی پی (DP) ہوسکتی ہے۔
2۔ کھاتہ کھولنے کا فارم اور ضروری دستاویزی ثبوت (پین کارڈ کی تفصیلات، فوٹو، پاور اف اٹارنی) کو مکمل کرنا ضروری ہے۔
3۔ ڈی میٹ کی درخواست فارم کے ساتھ ظاہری سرٹی فیکٹ، ڈی پی (DP) کو دینا ضروری ہے۔
4۔ اگر کسی پبلک افر کے شیئرز کے لیے درخواست دینی ہے تو ڈی پی اور ڈی میٹ کھاتے کی تفصیل دینی ہوگی اور الاٹ ہونے پر شیئرز خود بخود ڈی میٹ کھاتے میں کریڈٹ ہوجائیں گے۔
5۔ اگر شیئرز کسی بروکر کے ذریعے فروخت کیے جاتے ہیں تو ڈی پی کو یہ ہدایت بھی دی جائے گی کہ وہ شیئرز کی تعداد کو کھاتے سے ڈیبٹ کرے۔
6۔ اب بروکر اپنے ڈی پی کو یہ ہدایت دے گا کہ وہ شیئرز اسٹاک ایکسچینج کو سپرد کردے۔
7۔ اب بروکر ادائیگی وصول کرے گا اور فروخت کردہ شیئرز کی ادائیگی متعلقہ شخص کو کرے گا۔
8۔ یہ تمام لین دین دو دن کے اندر مکمل کر لیے جائیں گے یعنی شیئرز کی سپردگی اور خریدار سے حاصل ہونے والی

© NCERT not to be republished

ادائیگی T+2 بنیاد پر نپٹارا مدت میں کی جائے گی۔

ڈیپازیٹری (Depository)

جس طرح بینک اپنے گراہکوں کے روپے پیسے کو اپنی محفوظ نگہداشت میں رکھتا ہے، اسی طرح ڈپازیٹری بھی ایک بینک کی طرح ہے جو سیکوریٹیز کو سرمایہ کار کی طرف سے ایک الیکٹرونک فارم میں رکھتا ہے۔ ڈیپازیٹری میں ایک سیکیوریٹیز کھاتہ کھولا جاتا ہے، اس میں تمام شیئرز جمع یا ڈیپازٹ کیے جاسکتے ہیں، ان کو واپس لیا جاسکتا ہے اور کسی بھی وقت فروخت کیا جاسکتا ہے اور ایسے ہی سرمایہ کار کی طرف سے شیئرز کی سپردگی یا ان کی وصولی کی ہدایت بھی دی جاسکتی ہے۔ یہ الیکٹرونک اسٹوریج سسٹم سے ماخوذ ایک ٹیکنالوجی ہے، اس میں شیئرز کے سرٹی فیکٹ، ان کے ٹرانسفر یا فارم وغیرہ سے متعلق کوئی کاغذی کارروائی (Paper Work) نہیں ہوتی۔ سرمایہ کار کے تمام لین دین کا نپٹارا بہت تیزی اور درستگی کے ساتھ انجام پاتا ہے اور تمام سیکیوریٹیز ایک بک اندراج طریقہ (Book intry Mode) پر درج کرائی جاتی ہیں۔

ہندوستان میں دو ڈیپازیٹری ہیں۔ نیشنل سیکیوریٹیز ڈیپازیٹریز لمیٹیڈ (NSDL) سب سے پہلی اور سب سے بڑی ڈیپازیٹری ہے جو آج بھی ہندوستان میں چلتی ہے، اس کو IDBI، UTI اور نیشنل اسٹاک ایکسچینج کی ایک مشترکہ تجارتی مہم کے طور پر فروغ دیا گیا ہے۔

سینٹرل ڈیپازیٹری سروسز لمیٹیڈ (CDSL) کامرس کے کام کاج کا دسرا ڈیپازیٹری ہے جسے بمبئی اسٹاک ایکسچینج اور بنک آف انڈیا نے مشترکہ طور پر فروغ دیا ہے۔ قومی سطح کے یہ دونوں ڈیپازیٹری کچھ بچولیوں (Intelmediaries) کے ذریعے چلتے ہیں جو ڈیپازیٹری سے الیکٹرونک طور پر جڑے ہوئے ہیں اور سرمایہ کاروں کے ساتھ اتصالی نقطوں (Contact Points) کا کام کرتے ہیں۔ یہ بچولیے ڈیپازیٹری پارٹی سی پینٹ (Depository Participant DP) کہلاتے ہیں۔

DP یا ڈیپازیٹری پارٹی سی پینٹ کا کام سرمایہ کار اور ڈیپازیٹری (CSDL یا NSDL) کے درمیان ایک بچولیے کا ہوتا ہے جو ڈی میٹ شکل والے شیئرز کے کھاتوں کو قائم اور چالو رکھنے کا مجاز ہوتا ہے۔ مالی ادارے، بینک، کلیئرنگ کارپوریشن، اسٹاک بروکر اور نان بینکنگ مالی کارپوریشن DP بننے کی مجاز ہیں۔ اگر کوئی سرمایہ کار سیکیوریٹیز کو بروکر، بینک یا نان بینکنگ فنانس کارپوریشن کے ذریعے بیچتا یا خریدتا ہے تو یہ ادارے DP کے طور پر سرمایہ کار کے لیے کام کرتے ہیں اور ضابطے کی ساری کارروائیوں کو پورا کرتے ہیں۔

ہندوستان کا نیشنل اسٹاک ایکسچینج

(NATIONAL STOCK EXCHANGE OF INDIA (NSE)

نیشنل اسٹاک ایکسچینج تازہ ترین، جدید ترین اور ٹیکنالوجی سے چلنے والا ایکسچینج ہے۔ اس کی تشکیل 1992 میں ہوئی اور 1993 میں اسٹاک ایکسچینج کی حیثیت سے اس کو تسلیم کرلیا گیا۔ اس کی شروعات 1994 میں تھوک قرض بازار کے ایک حصے

© NCERT not to be republished

(Wholesale Debt Market Segment) کی تجارت سے ہوئی تھی۔ بعد میں یہاں نومبر 1994 میں پونجی بازار کا سگمینٹ (Segment) بھی شروع ہوگیا اور یہ ایکویٹیز کے لیے ایک کاروباری منچ بن گیا اور پھر جون 2000 میں مختلف فروعی دستاویزات (Derivative instruments) کے لیے آئندہ کا اور اختیاری سگمینٹ بن گیا۔ NSE نے تمام ملک میں مکمل طور پر خودکار اسکرین پر مبنی ٹریڈنگ سسٹم اختیار کررکھا ہے۔

NSE کو ممتاز مالی اداروں، بینکوں، بیمہ کمپنیوں اور دیگر مالی بچولیوں نے قائم کیا تھا۔ اب ایسے پیشہ ور اس کا مینجمنٹ چلاتے اور اس کی دیکھ بھال کرتے ہیں جو بلاواسطہ یا بالواسطہ ایکسچینج میں تجارت نہیں کرتے۔ یہاں خرید و فروخت کے تمام حقوق ان ٹریڈنگ ممبران کے ہیں جو بالواسطہ یا بلاواسطہ ایکسچینج پر تجارت نہیں کرتے ہیں۔ ٹریڈنگ کے حقوق ان ٹریڈنگ ممبران کو حاصل ہوتے ہیں جو اپنی سروسز سرمایہ کاروں کو پیش کرتے ہیں۔ NSE کا بورڈ فروغ دہندہ اداروں (Promotor Institutions) کے سینئر ایگزیکٹوز (Senior Executives) اور ممتاز پیشہ وران پر مشتمل ہے۔ اس بورڈ میں ٹریڈنگ ممبران کی کوئی نمائندگی نہیں ہوتی۔

این ایس ای کے مقاصد

(OBJECTIVES OF NSE)

NSE مندرجہ ذیل مقاصد کو ذہن میں رکھ کر قائم کیا گیا تھا:

a۔ ہر قسم کی سیکیورٹیز کے لیے ملک گیر سطح پر تجارت کی سہولت قائم کرنا۔

شیئر بازار کا اشاریہ (Stock Market Index)

شیئر بازار کا اشاریہ، بازار کے مزاج کا پیمانہ ہے۔ یہ اسٹاک (شیئروں) کے ایک سیٹ کے واسطے سے کل ملا کر بازار کے اتار چڑھاؤ کو ناپتا ہے۔ یہ اتار چڑھاؤ بازار کے نمائندہ اتار چڑھاؤ ہوتے ہیں۔ یہ اشاریہ بازار کا رخ بتاتا ہے اور اسٹاک قیمتوں میں روزمرہ کے اتار چڑھاؤ کو ظاہر کرتا ہے۔ ایک مثالی اشاریہ وہ ہوتا ہے جو بازار کا صحیح حال بتانے کے لیے سیکیورٹیز کی قیمتوں میں تبدیلیوں کو اور خاص شیئروں کی قیمتوں میں ہل چل کو بھی ظاہر کرے۔ ہندوستانی بازاروں میں ممبئی اسٹاک ایکسچینج (BSE)، سینسیکس (SENSEX)، NSE اور NIFTY اہم اشاریہ ہیں۔ دنیا کے شیئر بازاروں کے کچھ اہم اشاریے اس طرح ہیں۔

- امریکا میں Dow Jones Industrieal Average سب سے قدیم نرخ بند شیئر بازار اشاریوں میں سے ہے۔
- NASDAQ کا جامع اشاریہ NASDAQ شیئر بازار میں فہرست شدہ شیئروں کی قیمتوں کی تشخیص کا کیپٹلائزیشن بازار ہے۔
- S and P 500 اشاریہ امریکا میں 500 بڑی تجارتی کمپنیوں کا اشاریہ ہے۔ S and P 500 کو امریکی شیئر بازار کا نائب سمجھا جاتا ہے۔
- FT SE 100 لندن شیئر بازار میں فہرست شدہ مکمل بازار قیمت والی 100 بڑی کمپنیوں پر مشتمل ہے۔ FTSF100 یوروپی بازار ایک ایسا اشاریہ ہے جسے سنگ میل کی حیثیت حاصل ہے۔

© NCERT not to be republished

b۔ تمام ملک میں ابلاغ کے ایک مناسب جال کے ذریعے تمام سرمایہ کاروں تک دسترس کو یقینی بنانا۔

c۔ الیکٹرانک تجارتی نظام کا استعمال کر کے ایک غیر جانبدار، اہل اور شفاف سیکیورٹیز بازار مہیا کرانا۔

d۔ تصفیہ کے مختصر ادوار (Shorter Settlement Cycles) اور بک انٹری تصفیہ کے قابل بنانا۔

e۔ بین الاقوامی معیاروں کو اپنانا اور بین الاقوامی بلندیوں کو چھونا۔

دس سال کی مدت کے اندر ہی، NSE نے ان مقاصد کو حاصل کر لیا جن کے لیے اس کا قیام عمل میں آیا تھا۔ یہ ہندوستانی پونجی بازار کے ٹرانسفارمیشن تبدیلی کا ایک اہم عامل (Agent) رہا ہے۔ NSE نے پونجی بازار کو سرمایہ داروں کے دروازوں تک پہنچا دیا ہے۔ اس نے ٹیکنالوجی پر قبضہ کر کے ملک میں کم لاگت پر سروسز کو تمام سرمایہ کاروں تک پہنچا دیا ہے۔ NSE قوی سطح پر ایک اسکرین پر مبنی خودکار تجارتی نظام فراہم کر رہا ہے جس میں اعلیٰ درجے کی شفافیت ہے اور جو جغرافیائی حد بندیوں سے آزاد تمام سرمایہ کاروں کے لیے مساوی طور سے قابل دسترس ہے۔

این ایس ای کے بازار سیگمینٹ (MARKET SEGMENT OF NSE)

ایکسچینج مندرجہ ذیل دو حصوں (Segments) میں ٹریڈنگ مہیا کراتا ہے۔

(i) هول سیل قرض مارکیٹ سگمینٹ (Whole Sale Debt Market Segment) یہ سگمینٹ مختلف النوع قائم آمدنی سیکیورٹیز (Fixed income securities) کو ٹریڈنگ کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کرتا ہے۔ ان قائم آمدنی سیکیورٹیز میں۔ مرکزی حکومت کی سیکیورٹیز، ٹریزری بل، ریاستی ترقیاتی

اسٹاک مارکیٹ کی چند مشترک اصطلاحات

آپ شیئر مارکیٹ کے بارے میں اخبارات یا رسائل میں ان الفاظ اور اصطلاحات کو اکثر و بیشتر پڑھتے ہیں:

بورسز (Bourses): بورسز اسٹاک مارکیٹ کے لیے استعمال ہونے والا ایک دوسرا لفظ ہے۔

بُل اور بیئرز (Bulls and Bears): ان الفاظ سے جانور مراد نہیں ہیں بلکہ یہ سرمایہ کاروں کے بازار اتار چڑھاؤ کی علامت ہیں۔ Bullish Phase سے امید افزا حالات (بازار میں اچھال) کی طرف اشارہ ہے جب کہ Bearish Phase سے اسٹاک مارکیٹ میں ناامیدی کے حالات (گراوٹ) کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔

بدلہ Badla: یہ ادائیگی بڑھانے کی طرف اشارہ ہے۔ ایسا خاص طور پر BSE میں ہوتا ہے۔ اس سہولت کے تحت یہ اجازت ہوتی ہے کہ کسی لین دین کی تحویل یا ادائیگی (Delivery or Payment) کو نپٹارے کی ایک مدت سے دوسری مدت تک ملتوی کر دیا جائے۔

اوڈ لاٹ ٹریڈنگ (Odd lot Trading): 100 شیئر وں یا اس سے کم کے اضعاف (Multiples) میں ٹریڈنگ۔

پنّی اسٹاکس (Penny Stocks): یہ وہ سیکیورٹیز ہوتی ہیں جن کی اسٹاک ایکسچینج میں کوئی قیمت نہیں ہوتی البتہ ان کا کاروبار سٹے بازی میں اپنی ساجھے داری نبھاتا ہے۔

© NCERT not to be republished

قرض، پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگ س (Undertaking) کے ذریعہ جاری کردہ بانڈس، فلوٹنگ ریٹ بانڈس، زیروکوپن بانڈس،انڈیکس بانڈس، کمرشیل پیپر، بچت سرٹی فکیٹ، کارپوریٹ ڈبنچر اور میچول فنڈس شامل ہیں۔

(ii) پونجی بازار سگمینٹ: NSE کا پونجی بازار سگمینٹ ایکویٹی، ترجیح (Preference) ڈبنچر ایکسچینج بیوپار فنڈس اور خوردہ سرکاری سیکیوریٹز کے لیے اہل اور شفاف منچ فراہم کرتا ہے۔

بامبے اسٹاک ایکسچینج لمیٹیڈ

BSE (BOMBAY STOCK EXCHANGE LTD.)

BSEلمیٹیڈ (جو اس سے قبل بمبئی اسٹاک ایکسچینج کے نام سے جانا جاتا تھا)1975 میں قائم ہوا تھا اور ایشیا کا پہلا اسٹاک ایکسچینج تھا۔ اس کو سیکیوریٹیز کانٹریکٹ (ریگولیشن) ایکٹ 1956 کے تحت تسلیم کیا گیا تھا۔ اس ایکسچینج نے سرمایہ اکھٹا کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کرکے کارپوریٹ سیکٹر کی نشوونما میں بہت اہم کردار ادا کیا۔ اس کو BSEلمیٹیڈ کے طور پر جانا جاتا ہے لیکن یہ 1975 میں فیسٹو شیر اسٹاک بروکرز ایسوسی ایشن (Nation share stock Brokers Association) کے طور پر قائم ہوا تھا۔ سیکیوریٹیز مارکیٹ کی باقاعدہ نشوونما کو یقینی بنانے کے لیے BSE لمیٹیڈ کے اصول وضوابط کا ایک سیٹ اس کے واقعی قوانین وضع ہونے سے قبل ہی موجود تھا۔ جیسا کہ اس سے قبل مذکور ہوا۔ مختلف افراد کو (جو بروکر نہ ہوں) ممبر یا شیئر ہولڈ کے طور پر ساتھ لے کر ایک کارپوریٹ ادارے کی حیثیت سے اسٹاک ایکسچینج کا قیام ہوسکتا۔ BSE ایسا ہی ایک ایکسچینج ہے جو ایک کارپوریٹ حیثیت رکھتا ہے اور جس کی ایک وسیع شیئر ہولڈر اساس ہے، اس کے درج ذیل مقاصد ہیں:

(a) ایکوٹی، قرض دستاویزات (Debt instruments) ماخوذات (Derivations) اور میوچول فنڈس کی ٹریڈنگ کے لے ایک کارگر اور شفاف بازار کی فراہمی۔

(b) چھوٹے اور درمیانی کاروباوں کے لیے ایکویٹز کے ایک ٹریڈنگ پلیٹ فارم کی فراہمی۔

(c) ایک فعال ٹریڈنگ کو یقینی بنانا اور ایک الیکٹرونک طور پر چلائے جانے والے ایکسچینج کے ذریعے بازار کی سلامتی کی حفاظت کرنا۔

(d) سرمایہ بازار کے شرکا (Capital market participants) کے لیے دیگر خدمات (جیسے جوکھم بندو بست (Risk Mauapement)، ادائیگی، نپٹارا، مارکیٹ اعداد وشمار اور تعلیم) کی فراہمی۔

(e) بین الاقوامی معیاروں سے مطابقت قومی پیمانے پر اپنی ممتاز حیثیت کے ساتھ ساتھ BSE کے گراہک تمام دنیا میں موجود ہیں تمام بازاروں میں اپنی فکری اختراعات اور مسابقت میں اس کا نام ہے اس نے ایک کیپٹل مارکیٹ انسٹی ٹیوٹ قائم کررکھا ہے جسے BSEانسٹی ٹیوٹ لمیٹیڈ کہا جاتا ہے جو اسٹاک

بروکروں کے یہاں روزگار حاصل کرنے کے خواہشمند بہت سے لوگوں کو فنانشیل بازاروں کی تعلیم اور پیشہ وارانہ تربیت دیتا ہے۔ اس ایکسچینج میں ملک اور بیرون ملک کی تقریباً پانچ ہزار کمپنیاں درج فہرست ہیں اور یہ ہندوستان میں سب سے بڑی کیٹلائزیشن مارکیٹ ہے۔

سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (SECURITIES AND EXCHANGE BOARD OF INDIA (SEBI))

سیکیورٹیز بازار کی باقاعدہ اور صحت مند نشوونما اور سرمایہ کاروں کے لیے حکومت نے 2، اپریل 1988 کو SEBI قائم کیا تھا جس کی حیثیت ایک عارضی انتظامی باڈی کی تھی۔ یہ حکومت ہند کی وزارت خزانہ کے انتظامی کنٹرول کے تحت اپنے فرائض انجام دیتی تھی۔ SEBI کو 30 جنوری 1992 میں ایک آرڈینس (صدارتی فرمان) کے تحت قانونی درجہ حاصل ہوا۔ بعد میں اس صدارتی فرمان (آرڈی نینس) کی جگہ پارلیمنٹ کے ایک ایکٹ نے لے لی جس کو سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈین ایکٹ 1992 کے نام سے جانا جاتا ہے۔

سیبی کے قیام کے اسباب (Reasons for the Establishment of SEBI)

پونجی بازار میں 1980 کی دہائی میں ایک زبردست اضافہ ہوا جس کا اہم سبب عوام کی شرکت تھی۔ سرمایہ کاروں کی مسلسل اور تیزی سے بڑھتی تعداد اور بازار کے کیپٹلائزیشن کی وجہ سے کمپنیوں، دلالوں، مرچنٹ بینکروں، سرمایہ کاری مشیروں (Consultants) اور سیکیورٹیز بازار کے دوسرے متعلقہ لوگوں میں مختلف قسم کی بدعنوانیاں پیدا ہوگئیں۔ خود ساختہ مرچنٹ بینکر غیر سرکاری نجی مرچنٹ بینکر، قیمتوں کی مصنوعی زیادتی، نئے ایشوز پر غیر ضروری پریمیم اور کمپنی قانون کی دفعات کی خلاف ورزی، شیئر بازاروں کے اصول وضوابط کی خلاف ورزی، ضرورتوں کی زمرہ بندی اور شیئروں کی تحویل میں تاجروغیرہ ان بدعنوانیوں کی نمایاں مثالیں تھی۔ ان بدعنوانیوں اور کاروبار کے غلط طور طریقوں نے سرمایہ کاروں کے اعتماد کو کھودیا اور ان کی مشکلات میں اضافہ ہو گیا۔ سرمایہ کاروں کی مشکلات دور کرنے میں حکومت بھی بے بس ہوگئی اور اسٹاک ایکسچینج بھی۔ اور اس کی وجہ یہ تھی کہ موجودہ قوانین میں مناسب سزاؤں کا بندوبست نہ تھا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ حکومت نے ایک الگ ریگولیٹری باڈی قائم کرنے کا فیصلہ کیا اس کو ''سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا'' کہتے ہیں۔

سیبی کا مقصد اور اس کا کردار (Purpose and Role of SEBI)

SEBI کا مقصد ایک ایسا ماحول پیدا کرنا ہے جس میں سیکیورٹیز بازاروں کے ذریعے وسائل کا اختصاص اور ان کی بہتر حرکت پذیری آسان ہو جائے۔ اس کا ایک اہم مقصد مسابقت اور جدت اختراع کو بڑھاوا دینا ہے۔ اصول وضوابط، ادارے اور ان کے باہمی روابط، دستاویزات (Instruments)، افعال،

© NCERT not to be republished

انفرا اسٹرکچر اور پالیسی ڈھانچہ وغیرہ سبھی چیزیں اس میں شامل ہیں۔

اس ماحول کا مطلب یہ ہے کہ بازار کی تشکیل دینے والے تینوں گروپوں (یعنی سیکیورٹیز جاری کرنے والی کمپنیوں سرمایہ کاروں اور بچولیوں) کی ضرورت پوری ہو۔

- سیکیورٹیز جاری کرنے والوں (کمپنیوں) کے لیے اس کا مقصد ایسا بازار مہیا کرانا ہے جہاں وہ اعتماد کے ساتھ آسان اور شائستہ انداز میں اپنی ضرورت کے لیے مالیہ (Finance) جٹا سکیں۔
- سرمایہ کاروں کے لیے اس کا کام یہ ہے کہ ان کے حقوق اور ان کے مفادات کا تحفظ کرے۔ یہ کام ان کو مسلسل معتبر اور حسبِ ضرورت معلومات فراہم کرکے ہوسکتا ہے۔
- بچولیوں کے لیے اس کا کام یہ ہے کہ ایک مسابقتی، پیشہ ورانہ اور وسیع بازار مہیا کرے جس میں حسبِ ضرورت اور مناسب بنیادی ڈھانچہ موجود ہوتا کہ وہ سرمایہ کاروں اور سیکیورٹیز جاری کرنے والوں کو بہتر خدمات فراہم کرسکیں۔

سیبی کے مقاصد (Objective of SEBI)

کل ملا کر SEBI کا مقصد سرمایہ کاروں کے مفادات کا تحفظ کرنا اور سیکیورٹیز بازار کو فروغ دینا اور اس کو باضابطہ بنانا ہے۔ اس بات کی مندرجہ ذیل طریقوں سے وضاحت کی جاسکتی ہے۔

1۔ شیئر بازار اور سیکورٹیز کی صنعت کو باضابطہ بنانا تاکہ ان کے کام کاج منظّم طور پر انجام پاسکیں۔
2۔ سرمایہ کاروں کے حقوق اور ان کے مفادات کا تحفظ کرنا، خاص طور پر انفرادی سرمایہ کاروں کے مفادات کا تحفظ کرنا، ان کی رہنمائی کرنا اور ان کو ضروری معلومات اور تعلیم سے آراستہ کرنا۔
3۔ کاروبار کی بدعنوانیوں کو روکنا اور خود ضابطگی اور قانونی باضابطگی کے درمیان ایک توازن حاصل کرنا۔
4۔ دلالوں اور مرچنٹ بینکروں جیسے بچولیوں میں مسابقت پیدا کرنے کے لیے، ان میں پیشہ ورانہ مہارت کو فروغ دینے کے لیے اور ان کے کام کاج میں شفافیت لانے کے لیے ایک ضابطۂ اخلاق (Code of conduct) ترتیب دینا۔

سیبی کے کام (Functions of SEBI)

ہندوستان میں سیکیورٹیز بازار کی ابھرتی ہوئی فطرت کو ذہن میں رکھتے ہوئے SEBI کے دو اہم کام ہیں — سیکیورٹیز بازار کی باضابطگی اور ان کی ترقی۔

ضابطہ جاتی کام (Regulatory Fucntions)

1۔ دلالوں، ذیلی دلالوں اور بازار کے دیگر کھلاڑیوں کا رجسٹریشن
2۔ باہمی فنڈس (Mutual Funds) اور مجموعی سرمایہ کاری کی اسکیموں کا رجسٹریشن۔
3۔ اسٹاک بینکروں، پورٹ فولیو ایکسچینجز اور مرچنٹ بینکروں کی باضابطگی۔
4۔ دھوکہ بازی اور کاروبار کے ناجائز طریقوں کی روک تھام۔
5۔ اندرونی کاروبار اور قبضہ جمانے والی بولیوں کو کنٹرول کرنا اور ایسے غلط کاموں پر جرمانے عائد کرنا۔

© NCERT not to be republished

6۔ شیئر بازاروں اور بچولیوں کا آڈٹ کرا کے، معائنہ کرا کے اور انکوائری وغیرہ کرا کے ان کے بارے میں معلومات فراہم کرنا۔

7۔ ایکٹ کے مفاد اور اس کے مقاصد سے باہر انجام دی جانے والی سرگرمیوں پر جرمانہ یا فیس وغیرہ لگانا۔

8۔ حکومت ہند کے ذریعے سونپے گئے سیکیورٹیز کانٹریکٹ (ریگولیشن) ایکٹ 1956 کے تحت اختیارات کو استعمال کرنا۔

ترقیاتی کام (Development Function)

1۔ سرمایہ کار کی ایجوکیشن۔

2۔ بچولیوں کی تربیت۔

3۔ سبھی ایس آر او (SROs) کے لیے ضابطۂ اخلاق اور کام کاج کے صحیح اور جائز طریقوں کو فروغ دینا۔

4۔ بازار کے تمام شرکا کے لیے مفید معلومات اور تحقیقات کی طباعت واشاعت ۔

محافظتی فرائض (کام) (Protective Functions)

1۔ دھوکہ بازی اور ناجائز تجارتی سرگرمیوں جیسے گمراہ کرنے والے بیانات دینا، چالبازیاں کرنا اور قیمتوں میں ہیرا پھیری کرنا وغیرہ کو ممنوع قرار دینا۔

2۔ داخلی یا اندرونی لوگوں کو تجارت سے روکنا اور ایسے کاموں کے لیے ان پر جرمانے عائد کرنا۔

3۔ سرمایہ کاروں کے تحفظ کے اقدامات کرنا۔

4۔ سیکیورٹیز بازار میں صحیح کام کاج اور ضابطۂ اخلاق کو فروغ دینا۔

سیبی کا تنظیمی ڈھانچہ (The Organisation Structure of SEBI)

چوں کہ SEBI ایک قانونی تنظیم (Statutory Body) ہے اس لیے اس کا دائرہ کار بہت وسیع ہے۔ اس کی ہر سرگرمی زیادہ محتاط، نزدیک اور مربوط توجہ کی متقاضی ہے تا کہ اس سے SEBI کے مقاصد حاصل ہوسکیں۔ چنانچہ اس کے ڈھانچے میں اصلاح کی گئی اور اس کی وسیع تر شکل اس کے تمام شعبوں میں تال میل قائم کرنے کے لیے اس کو اور بہتر اور معقول بنایا گیا ہے۔ اس کی تمام سرگرمیوں کو پانچ عملی شعبوں میں بانٹ دیا گیا ہے۔ ہر شعبے کا سربراہ ایک ایکزیکیوٹو ڈائریکٹر ہے۔ اس کا ہیڈ آفس ممبئی میں ہے لیکن اس کے علاقائی آفس کولکاتہ، چنئی اور دہلی میں ہیں۔ یہ علاقائی آفس سرمایہ کاروں کی شکایات سنتے ہیں اور اپنے اپنے علاقوں میں کمپنیوں، بچولیوں اور شیئر بازاروں کے ساتھ ان سرمایہ کاروں کے تعلقات کی نگرانی کرتے ہیں۔

SEBI نے دو ایڈوائزری کمیٹیاں بھی تشکیل دی ہیں۔ یہ ہیں پرائمری مارکیٹ ایڈوائزری کمیٹی اور سیکنڈری مارکیٹ ایڈوائزری کمیٹی۔ ان کمیٹیوں میں بازار کے کھلاڑی، پونجی بازار کی اہم شخصیتیں اور SEBI کے ذریعہ منظور شدہ سرمایہ کاروں کی تنظیمیں شامل ہوتی ہیں۔

یہ سب SEBI کی پالیسیوں کو ضروری ماخل (input) فراہم کرتے ہیں۔

ان دونوں کمیٹیوں کے مقاصد حسب ذیل ہیں۔

© NCERT not to be republished

(a) بچولیوں کو باضابطہ بنانے سے متعلق امور پر SEBI کومشورہ دینا تا کہ پرائمری بازار میں سرمایہ کاروں کا تحفظ یقینی ہو سکے۔

(b) ہندوستان میں پرائمری بازار کی ترقی سے متعلق امور پر SEBI کومشورے دینا۔

(c) کمپنیوں کو غیر پسندیدہ قرار دینے سے متعلق ضرورتوں کے بارے میں SEBI کومشورے دینا۔

(d) پرائمری بازار میں شفافیت اور سادگی پسندی کو متعارف کرانے اور اس مقصد کے لیے قانونی ڈھانچے میں تبدیلیاں لانے کی غرض سے مشورے دینا۔

(e) ملک میں سیکنڈری بازار کی باضابطگی اور اس کی ترقی سے متعلق امور میں بورڈ کومشورہ دینا۔

بہر حال نوعیت کے اعتبار سے ان کمیٹیوں کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہے اور SEBI ان مشوروں پر عمل کرنے کی پابند بھی نہیں ہے۔ یہ کمیٹیاں SEBI کی ان مسلسل کوششوں کا حصہ ہیں جو وہ بازار کے فروغ اور قواعد و ضوابط سے متعلق مختلف امور میں بازار سے Feed back حاصل کرنے کے لیے انجام دیتی رہی ہے۔

کلیدی اصطلاحات

فنانشیل بازار	Financial Market	بازارزر	Money Market
ٹریژری بل	Treasury Bill	تجارتی دستاویز	Commercial Paper
بچت سرٹیفکیٹ	Certificate of Deposit	بازار	Market
پرائمری بازار	Primary Market	سیکنڈری بازار	Secondary Bazar
اسٹاک ایکسچینج	Stock Exchange	او ٹی سی ای آئی	OTCEI
ایس ای بی آئی، این ایس ای	SEBI, NSE	کال منی	Call Money
تجارتی بل	Commercial Bill	میوچول فنڈ سرمایہ	Mutual Fund Capital

خلاصہ

فنانشیل بازار (Financial Market): فنانشیل اثاثوں کی تخلیق اور ان کے خلاصہ ایکسچینج کا بازار ہے۔ یہ بازار بچتوں کو بہترین پیداواری استعمال کے لیے حرکت پذیر بناتا ہے اور ان کو صحیح طریقوں سے استعمال کرنے میں مدد کرتا ہے۔ یہ بازار فنانشیل اثاثوں کو سیالیت مہیا کرانے اور قیمت کھوجنے میں بھی مدد کرتا ہے۔

© NCERT not to be republished

بازارزر(Money market): قلیل مدتی فنڈس کا بازار ہے۔اس میں ایسے زری اثاثوں(Monetory assets) کا لین دین ہوتا ہے جن کی مدت بلوغت ایک سال سے کم ہوتی ہے۔ بازار زر کی دستاویزات(Instruments of money market) میں ٹریژری بل، کمرشیل پیپر، کال منی (Call Money) آر ای پی او(REPOs)، بچت سرٹی فکیٹ، کمرشیل بل، ساجھے داری سرٹی فکیٹ اور بازار زر ہو جوفنڈس وغیرہ شامل ہیں۔

پونجی بازار(Capital Market): وہ جگہ ہے جہاں حکومت اور کارپوریٹ انڈرٹیکنگس کے ذریعے طویل مدتی فنڈس کو حرکت پذیر(Mobelized) بنایا جاتا ہے۔ پونجی کو پرائمری بازار اور سیکنڈری بازار میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ پرائمری بازار میں ایسی نئی سیکیورٹیز کا کاروبار ہوتا ہے جو اس سے قبل پبلک کے لیے کاروبار نہیں تھے جب کہ سیکنڈری بازار وہ جگہ ہے جہاں موجودہ سیکیورٹیز خریدی اور فروخت کی جاتی ہیں۔

شیئر بازار(Stock Exchanges): ایسی تنظیمیں ہیں جو موجود سیکیورٹیز کی خرید وفروخت کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کراتی ہیں۔ یہ سیکیورٹیز کو ایک مسلسل بازار مہیا کرتے ہیں، قیمت کی کھوج میں مدد کرتے ہیں، شیئروں کی ملکیت کو وسیع تر بناتے ہیں اور سٹہ بازی کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔

ہندوستان کا نیشنل اسٹاک ایکسچینج سب سے تازہ، جدید ترین اور جدید ٹیکنالوجی سے چلنے والا ایکسچینج ہے اور اس کی تشکیل 1992 میں ہوئی تھی۔OTCEI کی تشکیل 1992 میں ہوئی تھی۔ یہ تین کروڑ یا اس سے کم پونجی کی چھوٹی کمپنیوں کو فہرست بندی کی سہولت مہیا کراتا ہے۔

سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا(SEBI): 1988 میں قائم ہوا اور 1992 کے ایک ایکٹ کے تحت اس کو قانونی درجہ حاصل ہوا۔SEBI کی تشکیل سرمایہ کاروں کے مفادات کا تحفظ اور سیکیورٹیز بازار کو باضابطہ بنانے اور اس کو ترقی دینے کے لیے کی گئی تھی۔

مشقیں

بہت مختصر جواب

1۔ ٹریژری بل (خزانہ بل) کیا ہوتا ہے؟

2۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کے حصول کے نام بتایئے

3۔ دو وجہیں بتایئے کہ اسٹاک بازار میں سرمایہ کاری کرنے والے ایک محفوظ اور منصفانہ سودے کی کیوں امید کر سکتے ہیں؟
(سودو کی حفاظت ۔اسٹاک ایکسچینج کے کام)

4۔ اس بہرہ یاب مالک کھاتہ (Baneficiary owner account) کا مشترک نام کیا ہے جسے سرمایہ کار وثیقوں (سیکیوریٹیز) کی تجارت کے لیے کھولتے ہیں۔

5۔ موکل (client) کے رجسٹریشن فام کے بھرتے وقت سرمایہ کے ذریعے دلال (Broker) کو دی جانے والی تفصیلات بتایئے۔

مختصر جواب

1۔ مالی بازار کے کام بتایئے۔

2۔ ''زر بازار (Money Market) لازمی طور پر مدتی فنڈ کا بازار ہوتا ہے۔'' وضاحت کیجیے۔

3۔ سرمایہ بازار اور زر بازار کے درمیان کیا فرق ہے؟

4۔ اسٹاک ایکسچینج کے کام بتایئے۔

5۔ سیبی (SEBI) کے کیا مقاصد کیا ہیں؟

6۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج (NSE) کا مقصد کیا ہے؟

7۔ وثیقوں (سیکیورٹیز) کی تجارت کے عمل میں تیار کی جانے والی دستاویز کا نام بتایئے جو قانونی طور پر قابل نفاذ ہوتی ہے نیز سرمایہ کار اور بروکر کے درمیان دعووں اور نزاعات کو حل کرنے میں معاون ہے۔

طویل جواب

1۔ زر بازار کی مختلف دستاویزوں کی وضاحت کیجیے۔

2۔ ہندوستان میں سرمایہ بازار میں کی جانے والی حالیہ اصلاحات کی وضاحت کیجیے۔

3۔ سیبی (SEBI) کے مقاصد اور کام بتایئے۔

4۔ ہندوستان کی سب سے بڑی داخلی سرمایہ کار لائف انشورنس کمپنی آف انڈیا ہندوستان ایرونا گس کی چار ہزار دو سو کروڑ روپیہ کی ابتدائی پبلک پیش کش کے 70 فیصد کی رکنیت لے کر ایک بار پھر سرکار کے بچاؤ میں آئی ہے۔

(a) مندرجہ بالا معاملے میں کون سا بازار منعکس ہو رہا ہے؟

(b) مذکورہ بیان شدہ بازار میں فلوٹیشن کے کون سے طریقے کو اجاگر کیا گیا ہے؟ (پرائمر بازار)

(c) فلوٹیشن کے دو دیگر طریقوں کی وضاحت کیجیے۔ (پرائیویٹ نوکری، پراسپیکٹس کے ذریعے فروخت کرنے کی پیش کش)

© NCERT not to be republished

5۔ للتا اپنے دلال کشوندر کے ذریعے اکبر انٹر پرائزز کے شیئر خریدنا چاہتی ہے۔ ہنڈی بازار (سیکیورٹیز مارکیٹ) میں نقد معاملات کے لیے اس کا کھاتہ بھی کھلا ہوا ہے اور ڈی میٹ کھاتہ (Demat account) بھی۔ اس صورت میں سیکورٹیز کی خرید وفروخت کے لیے اسکرین پر مبنی تجارت میں مزید اقدامات کون سے ہوں گے۔

© NCERT not to be republished